پانی کا بپتسمہ

ہمارا یہ خیال ہے کہ آج صبح ہم آپ کا بہت زیادہ وقت نہیں لیں گے۔ بلکہ میں ایک چھوٹا سا پیغام دیتا ہوں اور پھر اس کے فوراً بعد میں تیاری کر کے۔۔۔ مجھے دوپہر کے کھانے پر کچھ لوگوں کے پاس جانا ہے اور میں نے سوچا کہ اس سے پہلے کہ بہت کام جمع ہو جائیں۔۔۔ ایک منادخاتون جو بھائی جیک مور کی بہن ہے وہ یہاں آرہی ہے تا کہ میرے ساتھ منادعورتوں کے متعلق گفتگو کرے اور میں جانتا ہوں کہ وہ آج یہاں آجائے گی اور میں نے سوچا کہ پہلے مجھے یہاں کا کام سرانجام دینا چاہیے۔

2۔ اور پہلی چیز جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ (لیو! کیا اسے ریکارڈ کیا جا رہا ہے؟) میں چاہتا ہوں کہ آپ سب جان لیں، وہ بہن گیسن، بہن سی ویل اور بہن سمپسن ہیں۔ سمجھے؟ مجھ سے پانی کے بپتسمہ کے متعلق سوال کیا گیا تھا۔ اور میں ۔۔۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ سب پہلے یہ جان لیں کہ میرا مقصد کچھ دکھانے کی کوشش نہیں ہے کہ۔۔۔ کہ میں کوئی بہت ہی ذہین وفطین ہوں یا کسی دوسرے سے زیادہ عِلم رکھتا ہوں۔ میرا مقصد یہ ہے کہ کلامِ مقدس کے ذریعے اپنے بہترین علم کے مطابق آپ پر واضح کرنے کی کوشش کروں کہ کیا درست ہے اور کیا غلط ہے اور میرا ہمیشہ یہی لائحہ عمل رہا ہے کہ خدا کی تحریر پر کبھی کسی چیز سے مصالحت نہ کروں اور نہ ہی کسی چیز کو اس بنا پر ٹھیک کہوں اسلیے کوئی دوسرا اسے درست کہتا ہے

بلکہ اُسے اُسی طرح سے رہنے دیتا ہوں۔ شاید مستقبل میں آپ اس ٹیپ کو جس پر ہم ابھی گفتگو کر رہے ہیں سنیں تو یہ آپ کے لیے عمدہ بات ہو گی۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کیوں۔ (کیا آپ سب مجھے اچھی طرح سے سن سکتے ہیں؟)۔

3۔ میرا خیال ہے کہ ہمارے آسمانی باپ نے اپنے لوگوں کو ایک مقصد کے تحت بنایا ہے۔ بالکل ویسے ہی جیسے ہم ہر وقت کوئی کام کسی خاص طریقہ سے کرتے ہیں کیونکہ اسے کرنے کے لیے ہمارے پاس کوئی مقصد ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل میں کینٹکی کی ریاست میں اپنے کچھ بھائیوں سے گفتگو کر رہا تھا اور۔۔۔ جب میں عبادت کے بعد کچھ دیر آرام کی غرض سے گھر جاتا ہوں تو وہاں عموماً بڑا مجمع لگ جاتا ہے۔ سمجھے؟ ان تمام راتوں کے بعد میں اعصابی کھنچاؤ کا شکار ہو جاتا ہوں ۔۔۔ مجھے آرام کا موقع نہیں مِلتا۔ لوگ رات دن آتے رہتے ہیں۔ میں واقعی اعصابی کھنچاؤ میں مبتلا ہو جاتا ہوں۔ تو پھر میں یوں کرتا ہو گا کہ مچھلی پکڑنے کا کانٹا اٹھا کر مچھلی پکڑنے یا اگر یہ شکار کا موسم ہو تو میں اپنے بندوق اٹھا کر شکار کو نکلتا ہوں۔

رائفل کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنا اور نشانہ بازی مجھے بہت پسند ہے۔ بھائی جین اور میں اسے لوڈ کرتے ہیں اور۔۔۔ ہمیں ایسا کرنا بہت اچھا لگتا ہے اور میرے پاس ایک چھوٹی 75ء ماڈل کی ایک اعشاریہ بائیس (22.) ونچسٹر رائفل تھی۔ اسی سے میں گلہریوں کا شکار کرتا۔ میں گلہریوں کو پچاس گز سے شکار کرتا اور پچاس گز سے۔۔۔ تب تک اس بندوق سے چھیڑ چھاڑ کرتا رہتا جب تک کہ میں اسی سے

پچاس گز سے نشانہ نہ لگا لیتا۔ ایک دن میں نے اسی سوراخ میں نو گولیاں ڈالیں۔ اور وہ سب اعشاریہ 22 بور کی رائفل سے 50 گز کے فاصلہ سے ایک ساتھ فائر ہو گئیں۔ بھائی جین کیا یہ درست ہے؟

4۔ عموماً اگر کوئی گلہری میری طرف دیکھ رہی ہو تو میں اس پر گولی نہیں چلاتا اور اگر اس کی پشت میری جانب ہو تو بھی میں گولی نہیں چلاؤں گا۔ وہ اس طرح بیٹھی ہوئی ہو کہ اس کی آنکھ نظر آ رہی ہو تو اگر اسے آنکھ سے اوپر یا نیچے نشانہ لگے تو مجھے معلوم ہے کہ میری بندوق میں کچھ خرابی ہے۔ سمجھے۔ پس میں ۔۔۔۔ میں اپنے آپ کو بہلانے کو کوشش نہیں کرتا اور میں محض ۔۔۔ اور میں اتنی ہی گلہریوں کا شکار کرتا ہوں جتنا کہ قانون مجھے اجازت دے (سمجھے؟) کیونکہ یہی درست بات ہے۔ میں فطرت کو محفوظ رکھتا ہوں۔ لیکن میں صرف ۔۔۔ اگر کوئی گلہری مجھے بہت دور سے دکھائی دے تو میں اُسے چھوڑ دیتا ہوں اور اگر کوئی میرے بہت ہی قریب ہو تو میں پچاس گز تک پیچھے جاؤں گا اور میں اس پر نگاہ رکھوں گا کہ وہ اخروٹ کی پھلیاں لے اور پھر واپس آئے۔ اگر کوئی میری طرف دیکھ رہی ہو تو میں اسے جانے دیتا ہوں ۔ اور اگلی مرتبہ جب وہ تنہا ہو جائے ۔۔۔ شاید ایک منٹ کے بعد وہ اسے پوری طرح سے کتر لے اور اکیلی ہو جائے۔ اگر اس نے اپنی پشت پھیر لی ہو تو اس صورت میں مَیں اُسے نشانہ نہیں بناؤں گا اور اگر وہ دور چلی جاتی ہے تو میں اسے جانے دیتا ہوں۔ میں کسی اور کا شکار کر لوں گا (سمجھے؟) کیونکہ میں محض ایک ۔۔۔ اور مجھے ان سے محبت ہے۔ دنیا میں سب سے اچھا گوشت ان کا ہوتا ہے۔ سرمئی

رنگ کی گلہری کا کوئی موازنہ نہیں ہے۔ خاص طور پر جب وہ سفیدے کو یا اسی طرح کی کسی شے کو کتر رہی ہو۔

5۔ پس میں بندوق لیکر باہر چلا جاتا ہوں۔ بندوق سے معزوز ہونا بھی ایک عجیب بات ہے بھائی جین، کیا یہ درست ہے؟۔ اس سے میرا اعصابی کھنچاؤ اور پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ کئی لوگ اسے زیادہ پسند نہیں کرتے۔ میرے خیال میں ہمارے عزیز بھائی اورل رابرٹس شاید گولف کھیلتے ہیں اور یہی کچھ ہمارے بھائی بلی گراہم کرتے ہیں۔ وہ گولف کھیلتے ہیں۔ میرے اعصاب کو ایک دھچکا ہو گا کہ نیم عریاں عورتوں کے ساتھ وہاں جانا اور اس طرح کی چیزیں ۔۔۔ میں وہاں کھڑا نہیں رہ سکتا سمجھے؟ میں صرف ۔۔۔ لیکن اب ہوسکتا ہے کہ وہ بھائی ۔۔۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ اس مقصد کے تحت وہاں جاتے ہیں۔ سمجھے؟ جی نہیں بلکہ وہ شریف آدمی ہیں، وہ مسیحی بھائی ہیں لیکن میں محض اس وجہ سے وہاں جا کر نہیں ٹھہر سکتا سمجھے؟ اور گولف کھیلنا ۔۔۔ مجھے یوں لگتا ہے کہ جیسے یہ کھیل عورتوں کے لیے ہے یا کچھ ایسی ہی چیز ہے۔ ایک چھڑی سے گیند کو ضرب لگانا اور اس کے پیچھے چل دینا ۔۔۔ اب ہوسکتا ہے کہ وہ بھائی بھی کچھ اسی طرح سے سوچتے ہوں کہ ایک پرانی بندوق کے ساتھ بیٹھنا ایک حماقت ہے۔ ٹھیک ہے آپ جانتے ہیں کہ ہم جدا جدا بنائے گئے ہیں۔

6۔ آپ اس سے ایک چھرہ نکال یا چلا تو سکتے ہیں لیکن گولی چلاتے وقت بندوق کی ذرا سی جنبش سے نشانہ خطا ہو جاتا ہے۔ اور جب آپ اپنی انگلی اس کی

نالی پر رکھیں یا ٹکائیں گے تو یہ آپ کے نشانے کو بالکل خراب کر دے گی۔ اسے اس طریقہ سے مطلوبہ حد تک درست ہونا چاہیے۔ آپ اپنے ہاتھوں کو اگلے حصے کے گرد لپیٹ نہیں سکتے بلکہ اسے اپنے ہاتھ کے برابر ہموار کریں۔ اب آپ کہیں گے ''جو کچھ ہم آپ سے پوچھنا چاہتے ہیں اُس کا ان باتوں سے کیا لین دین؟'' لیکن میں پس منظر کے طور پر پہلے آپ کو کوئی چیز سمجھانے کو کوشش کرر ہا ہوں۔

7۔ ایک دن یہ بندوق خراب ہوگئی اور اسے ٹھیک کرنے کے لیے جس حد تک مجھے علم تھا میں نے سب کچھ کیا میں نے اسے نئے سرے سے جوڑا پھر میں نے اسے کسنے اور ڈھیلا کرنے کی کوشش کی، سب کچھ کرلیا۔ آپ پوائنٹ ٹو ٹو (اعشاریہ دو دو) بور کی بندوق میں خود بارود نہیں بھر سکتے اس کی وجہ کارتوس میں موجود بارود ہے اور آپ کو فیکٹری کا تیار شدہ اسلحہ لینا پڑتا ہے اب جس جگہ پر ایک ایک کر کے گولیاں بھرتے ہیں اس کا ایک بڑا خول ہوتا ہے جس میں سے ہم چھرے کو ضرب لگاتے ہیں اور وہ باہر نکلتا ہے اور ہم وہیں سے اس کا شمار اور دوسری چیزیں وضع کرتے ہیں جی ہاں ہم اسے لوڈ کر کے اس کے بارود کو اس کی گولیوں کے وزن اور مقدار کو تجرتاً تبدیل کرتے رہتے ہیں جب تک کہ ہم یہ اندازہ نہ کرلیں کہ یہ کہاں اور کس چیز کا نشانہ کرے گی وگرنہ ہم اسے اسی طرح چھوڑ دیتے ہیں۔ اُس دن ہم اُسے ٹھیک نہ کر سکے۔ لیکن میں نے کہا '' ٹھیک ہے شاید میں نے اس کی ترتیب خراب کر دی ہے اس لیے میں نے اسے ونچسٹر کمپنی کو واپس بھیج دیا'' انہوں نے جواب میں مجھے ایک خط لکھا جسے میں نے ایک یادگاری کے طور پر رکھ لیا، انہوں نے

لکھا تھا ’’ ریورنڈ برنہم ونچسٹر 70 ماڈل نشانہ بازی کے طور پر تیار نہیں کی گئی‘‘ سمجھے؟ انہوں نے کہا ’’ پچیس گز کے فاصلہ سے اس میں سے برابری میں سات چھرے نکلیں گے آپ کو اس سے بہتر ایسی کوئی بندوق نہیں ملے گی اس لیے کہ یہ اپنی طرز کی ایک مکمل بندوق ہے۔ پچیس گز کے فاصلہ سے ایک انچ۔ میں جانتا تھا کہ یہ غلط ہے کیونکہ میں نے اسی بندوق سے پچاس گز کے فاصلہ سے ایک انچ کے دائرہ میں نو مرتبہ نشانہ لگایا تھا اور یہ بندوق ونچسٹر کمپنی ہی کی تیار کردہ تھی۔

8۔ اس پر کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ ’’ جس انجینئر نے اس بندوق کو بنایا ہے وہ لازماً یہ بھی جانتا ہے کہ اس کی کارکردگی کیا ہے اور اگر اس نے اسی طرح کی بندوق بنائی ہے تو پھر آپ کیوں۔۔۔؟‘‘

اب میری بیوی نے مجھ سے یہ کہا ’’ بلی! تم اس بندوق کے بارے میں غیر یقینی کیوں ہو جس آدمی نے اسے ڈیزائن کیا اور تیار کیا ہے وہ اس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے وہ یہ تک جانتا ہے کہ اس میں کتنی گیس بنتی ہے اور اس میں موجود ہر ایک چھلے اور کڑے کو جانتا ہے تم کیونکر ان کے الفاظ کو جھٹلانے کو کوشش کرتے ہو؟‘‘ میں نے کہا ’’ اچھا، پیاری! کچھ عرصہ پہلے تم مجھ سے بائبل کا ایک سوال پوچھ رہی تھی اور بائبل کے آخر میں ان کے جوابات بھی موجود ہیں اور تم نے مجھ سے پوچھا تھا ’’ کیا خدا نے ابرہام کو وہ سرزمین عطا کی تھی جس کا اس نے اس سے وعدہ کیا تھا؟ میں نے جواب دیا ’’ نہیں۔ اس نے کبھی بھی اسے وہ سرزمین نہ دی‘‘ خدا نے اسے دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ اسے ملی نہیں تھی۔ اسے وہ ہرگز نہ ملی تھی۔ اور تب اس نے

کہا ''اوہ! میں نے تمہیں پکڑ لیا ہے'' اس نے کہا ''جواب یہ ہے کہ خدا نے اسے وہ جگہ دی تھی۔

میں نے کہا'' اعمال 7 باب میں لکھا ہے۔۔۔اس کے پاس پاؤں دھرنے کی جگہ تک نہ تھی'' یہ سچ ہے۔اسے یہ نہ دی گئی تھی۔ غور کریں، انسان کے تحریر کردہ جوابات غلط ہو سکتے ہیں لہذا جس آدمی نے بندوق تیار کی تھی اس سے بھی غلطی ہو سکتی ہے۔اس لیے کہ میں پہلے سے یہ بات جانتا تھا کہ میں پچاس گز کی دوری سے ایسی بندوق سے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر ایک ہی سوراخ سے نو چھرے نکال چکا تھا جبکہ انہوں نے کہا تھا کہ یہ سات چھروں کا کارتوس ہے۔۔۔اور اگر آپ پچیس گز کے فاصلے سے ایک انچ کے اندر اندر کہتے ہیں یہ تو اس سے آدھا فاصلہ ہے۔آپ اس سے بہتر نہیں پائیں گے۔ میرے نزدیک وہ غلطی پر تھے۔ چاہے وہ بندوق بنانے کے ماہر تھے یا نہیں۔کیونکہ میں نے اس کی اسطرح سے جانچ کی تھی۔ سمجھے؟

9۔ ایک صبح میں، بھائی ووڈ اور بھائی چارلی جو میرے ساتھ شکار کرتے ہیں ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے اور وہاں ہر طرف گلہریاں تھیں۔ چند دن قبل میں نے ان میں سے ایک پر گولی چلائی تھی لیکن وہ اسکی آنکھ پر نہ لگی بلکہ اس کے گال پر جا لگی۔ جب گولی آنکھ پر لگے تو گلہری ضرب کھاتے ہی موقع پر ہلاک ہو جاتی ہے لیکن بندوق میرے کنٹرول سے باہر تھی۔ میں اس سے گھبرا گیا اس لیے کہ اگر بندوق ٹھیک طور سے کام نہیں کر رہی ہو تو میں شکار کرنا اچھا نہیں سمجھتا (سمجھے؟) اس لیے کہ میں گوشت حاصل کرنے کے لیے شکار نہیں کرتا بلکہ کھیل کے طور پر کرتا ہوں۔

پس میں نے کہا۔ وہ ایک ۔۔۔ میں ایک کسی قدر جھکے ہوئے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا۔ (میں آج صبح بھی کینٹکی کی پہاڑیوں میں وہاں جا سکتا ہوں) اور میں وہاں اس درخت کے نیچے بیٹھا ہوا چارلی کے گولی چلانے کی آواز کو سن رہا تھا۔ انہیں اس بات کی پرواہ نہیں تھی کہ وہ گلہری کے کس حصے کو ہدف بناتے ہیں۔ وہ تو بس گلہریوں کا شکار کر رہے تھے۔ جو کوئی ان کی بندوق کی سیدھ میں آ جاتی، وہ شکار ہو جاتی تھی۔ خواہ یہ کولہے میں لگے یا کہیں درمیانی حصہ میں یا پھر کہیں بھی، سب ٹھیک تھا۔

10۔ اور تب ۔۔۔ اور میں نے کہا ''اچھا اب وہ نہیں ۔۔۔'' اور میں کھڑا نہ رہ سکا، میں بیٹھ گیا۔ میں نے سوچا ''دیکھو تو وہ دوست کس طرح لطف اندوز ہو رہے ہیں''۔ میری طرح انہیں بھی شکار کرنا بہت پسند ہے اور وہ دونوں اچھے نشانہ باز ہیں۔ وہ دونوں خوش لباس ہیں، دونوں روح القدس سے معمور مسیحی اور عمدہ اشخاص ہیں۔ وہ اُونچے درجے کے لوگوں میں سے ہیں۔ وہ بھائی وہاں گلہریوں کا شکار کر کے بہت لطف اُٹھا رہے تھے اور گلہریاں درختوں سے چھلانگیں لگاتی میرے پاس سے گذر رہی تھیں۔

پس میں نے کہا ''خداوند میں یہاں بیٹھ کر رو رہا ہوں اور آنسو میری گالوں پر بہہ رہے ہیں اور وہ وہاں پر شکار کر رہے ہیں اور میں حتیٰ کہ نشانہ بھی نہیں لگا سکتا۔ میں اس طرح کیوں کرتا ہوں؟'' اور میں کھڑا ہو گیا اور میں نے کہا '' آسمانی باپ! تو نے مجھے اس طرح کا گھبرایا ہوا اور فکرمند شخص کیوں بنایا ہے اور

تیرے فضل کے سبب سے مجھے ہزاروں دوست ملے ہیں اور تو نے مجھے اس طرح کا کیوں بنایا ہے؟''۔ میں نے اس چھوٹے جھکے ہوئے درخت کے نیچے بیٹھ کر (پہاڑی کے شروع میں) بلند آواز سے رونا شروع کر دیا اور جلد ہی مجھے معلوم ہو گیا کہ وہ دوست گلہریوں کا شکار کر کے تھک گئے ہیں اور وہ واپس آ گئے لیکن میں وہیں بیٹھا رہا۔۔۔اور میرے اعصاب نے میرا اس حد تک بھی ساتھ نہ دیا کہ میں کسی ایک گلہری کا شکار کرتا، مجھے ڈر تھا کہ میں انہیں زخمی کر بیٹھوں گا اور آپ جانتے ہیں کہ۔۔۔اور میں نے۔۔۔ایسے ہی چھوڑ دیا۔سمجھے؟

11۔ اور محض۔۔۔اور مجھے بندوق کی خاطر۔۔۔یہ موسم زیادہ طویل نہیں ہوتا اس لیے۔۔۔۔اچھا۔آدھا موسم تو بندوق واپس حاصل کرنے میں گزر چکا تھا۔ میں نے نشانہ باندھنے والے عدسے کو بھیجا کہ وہ اسے ٹھیک کریں لیکن انہوں نے کہا ''عدسہ بالکل ٹھیک ہے۔۔۔''اچھا۔میں جانتا تھا کہ یہ بندوق کی خرابی تھی اس لیے کہ وہ ایک گولی یہاں اور دوسری کہیں اور پھینک رہی تھی۔ایک عدسے والی بندوق ایسا بالکل نہیں کرے گی۔پس میں بیٹھ کر بری طرح سے روتا رہا اور وہاں کچھ دیر بیٹھا رہنے کے بعد میں نے اسے اپنے ساتھ بولتے ہوئے سنا اور اپنا سر اوپر اٹھایا (اگر آپ گزشتہ رات کی عبادت میں تھے تو آپ نے دیکھا ہو گا کہ کس طرح وہ حاضرین میں جا کر کہیں بھی اپنی مرضی کے مطابق لوگوں کو ان کی حالت اور سب کچھ بتاتا رہا اور یہ بھی کہ وہ کون تھے اور وہ کہاں سے آئے تھے اور انہوں نے کیا کیا تھا اور وہ کیا کچھ کریں گے۔کیا آپ نے اسے کبھی ناکام ہوتے دیکھا ہے؟ یہ کبھی

ناکام نہیں ہوسکتا اس لیے کہ یہ خدا ہے) وہ مجھ سے کلام کر رہا تھا۔اس نے کہا ''میں نے تمہیں کسی مقصد کے تحت اس طرح کا بنایا ہے''۔

اور میں نے کہا'' خداوند کیوں تو نے مجھے کس مقصد کے تحت اس طرح کا پریشان حال بنایا ہے؟ اور عبادات سے آنے کے بعد صرف شکار ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے مجھے تسکین ملتی ہے اور تو نے مجھے ۔۔۔ کیونکہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ پس وہ مجھے کچھ بتانا چاہتا تھا اسی لیے میری بندوق خراب ہوگئی تاکہ مجھے وہ بات سمجھ آجائے۔اس نے کہا'' اچھا۔۔۔'' میں نے کہا'' صرف تو ہی وہ ذات ہے جو اسے ٹھیک کرسکتی ہے'' صرف تو ہی میری مدد کرسکتا ہے اس لیے کہ ونچسٹر کمپنی یہی کہتی ہے کہ بندوق کے چھرے ایک گروہ کی شکل میں نشانے پر نہیں لگ سکتے بلکہ پچیس گز سے ایک انچ قطر میں لگنے چاہئیں۔ لیکن خداوند میں جانتا ہوں کہ۔۔۔ میں نے پچاس گز کے فاصلے سے نو چھروں کا نشانہ لگایا ہے۔ میرا تجربہ اس سے فرق ہے۔ سمجھے؟ اس نے کہا'' یہی وجہ ہے کہ میں نے تمہیں اس طرح کا بنایا ہے۔ پھر اس نے کہا'' تمہیں پتا ہے۔۔۔ میں نے کس خاص مقصد کے تحت تمہیں ایسا بنایا ہے''۔

چونکہ مجھے علم ہے کہ اس بندوق سے پچاس گز کے فاصلے سے چھرا پھینکا جا سکتا ہے تو مجھے پرواہ نہیں کہ کوئی اس سے متفق ہے یا کہ نہیں۔ کیونکہ مجھے پتا ہے کہ یہ ایسا ہی ہے۔ اگر ٹھیک طرح سے متوازن ہوکر کھڑا ہوا جائے اور بندوق کو مضبوطی سے تھام کر اسے جکڑ لیا جائے تو چونکہ اس نے ایک مرتبہ اس طرح کیا ہے تو اگر پہلی مرتبہ ایسا

ہوا ہے تو اگلی مرتبہ بھی یہ ایسا ہی کرے گی۔

12۔ اور اسی موقع پر خدا نے مجھے بتایا کہ اس نے مجھے اس طرح کا اپنے فرمان کی وجہ سے بنایا تھا جو اس نے مجھے اِن ایام کے لیے دیا تھا جس میں میں رہ رہا ہوں اور وہ یہ کہ میں کسی تنظیمی کلیسیا میں ان کی تنقید کی وجہ سے جا کر ان میں شامل ہو کر یہ نہیں کہہ سکتا ''اچھا، چونکہ کلیسیا یہ کہتی ہے کہ یہ درست ہے اور وہ اسے قبول بھی کرتے ہیں''۔ یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے اور جب وہ گولی کو اس مقام تک لیکر جاتا ہے تو وہ دوبارہ بھی اسے وہیں لیکر جائے گا۔ مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کیا کہتے ہیں۔ سمجھے؟ اس بات کا یقین ہونا چاہیے کہ وہ ایک یکساں ذات ہے، وہ یکساں ہے، اس کی قوت یکساں ہے۔ اب جبکہ آپ متی 28 باب 19 آیت کے متعلق مجھ سے گفتگو کر رہے ہیں۔۔۔ یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا ''ساری خلق کے سامنے جا کر انجیل کی منادی کرو اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا'' یہ میں مرقس 16 باب کا حوالہ دے رہا ہوں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں اس نے یہ حکم دیا لیکن اس نے یہ بیان نہیں کیا وہ کیسے بپتسمہ دیں۔ لیکن متی کہتا ہے۔ ''تم جا کر ۔۔۔سب قوموں کو تعلیم دو'' متی 28:19 میں جب وہ ان پر ظاہر ہوا اور پھر ان کو بپتسمہ دینے کا حکم دیا تو اس نے کہا ''تم جا کر۔۔۔سب قوموں کو تعلیم دو'' اور اس کا بہترین ترجمہ یہ ہے۔۔۔ سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو اور انہیں ان سب باتوں کی تعلیم دو جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے''۔ اور دس روز کے بعد پطرس نے کہا ''توبہ کرو اور تم میں سے

ہر اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔اب اس میں ایک واضح تضاد ہے۔

13۔ بیشتر لوگ کہیں گے''میری کلیسیا کہتی ہے کہ باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لیں۔۔۔جس سیمنری سے میں نے تعلیم پائی وہاں مجھے یہی سکھایا گیا ہے،اس لیے میں اس طرح کروں گا''۔میرے نزدیک یہ درست نہیں ہے، یہ بے فائدہ اور لا حاصل ہے۔اچھا۔یہ کس طرح لا حاصل ہوسکتا ہے جب کہ متی کہتا ہے''ان کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔پطرس نے کہا ''خداوند یسوع کے نام میں بپتسمہ لو''(دونوں شاگرد ہیں۔ایک مبلغ ہے تو دوسرا رسول)

14۔ بعدازاں بائبل میں جب بھی کسی کو بپتسمہ دیا گیا تو اسے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا اور وہ جنہوں نے پہلے یوحنا کا بپتسمہ لے رکھا تھا اس سے قبل کہ وہ روح القدس پاتے انہیں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔ٹھیک ہے۔میں کہتا ہوں''آپ اس مقام پر شش وپنج میں نہ پڑیں۔۔۔اگر ہمارا یہ ایمان ہے کہ بائبل خدا کا لاخطا کلام ہے تو ہم ایک بڑے کاغذ پر ہر جگہ نشانہ لگانے کی کوشش نہیں کر سکتے اس لیے کہ یہ ناکام ہو جائے گا۔آپ میری بات سمجھ رہے ہیں؟ اسے ٹھیک نشانہ پر لگنا چاہیے یا پھر یہ نشانہ پر نہیں لگے گا۔اگر یہ نشانہ پر نہیں ہے تو پھر نہیں ہے۔ جب یسوع نے یہ کہا تھا کہ''ان کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو''تو پطرس نے کیونکر وہ بات کہی جو یسوع نے کہنے کا حکم نہ دیا تھا اور پطرس نے کہا

نہیں ’’ ان کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دو‘‘ اور پھر خدا نے ان کو روح القدس دے کراس کی تصدیق بھی کر دی۔ اب آپ اس پر اعتراض نہیں کر سکتے۔ سمجھے؟ بہنو یہاں کہیں پر غلطی ہے۔ سمجھے؟ یا تو ایک غلط ہے۔۔۔ یا۔۔۔ کون سی بات غلط ہے؟ یہ کونسی تھی؟ میرے نزدیک یہ بالکل بے فائدہ بحث ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے ۔۔۔ روح القدس کے بپتسمہ کا نشان غیر زبانیں بولنا یا کہ نہیں؟ کچھ کہتے ہیں ’’جی ہاں‘‘ کچھ کہتے ہیں ’’نہیں‘‘ کتابِ مقدس اسکے متعلق کیا کہتی ہے؟ یہ لا حاصل بحث ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ کچھ ایک نے غیر زبانیں بولیں اور کچھ ایک نے نہیں۔ اچھا، تو پھر یہ کیا ہے؟

15۔ مزید ضروری سوالات ۔ کیا عورتیں مناد بن سکتی ہیں؟ ہاں یا نہیں؟ کچھ کہتے ہیں کہ لکھا ہے ’’میں اپنے روح میں سے ہر فردِ بشر پر نازل کروں گا، تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی‘‘ کوئی دوسرا کہتا ہے، یوں لکھا ہے ’’ ۔۔۔ عورت کو کلیسیا میں بولنے کی اجازت نہیں‘‘ سمجھے؟ اب یہ لا حاصل نہیں ہے یہ بے فائدہ نہیں ہے ۔۔۔ اسے اس وجہ سے اس طرح سے نہ چھوڑ دیں کیونکہ سیمنری نے یا اس صنعت نے اس کے متعلق یہ تعلیم دی ہے ۔۔۔ جب آپ اسے سمجھنے کو تیار ہوتے ہیں تو یہ بہت عمدہ بات ہے۔ نہیں جناب ۔ نہیں۔ یا تو یہ مفید ہے یا پھر غیر مفید۔ ٹھیک ہے، اگر یہ ان کے نزدیک لا حاصل ہے تو میرے لیے بھی لا حاصل ہوگا اگر یہ ایک مرتبہ لا حاصل ہے اور یسوع مسیح کے زندہ ہونے کے دعویٰ کو قوت اور نشانوں اور معجزات اور عجیب کاموں سے ثابت کرتا ہے تو یہ دوبارہ بھی اسے ایسا ہی کرے

گا۔اب کسی مقام پرہم ۔۔۔ہم بندوق کی نالی کے توازن پر زیادہ متوجہ ہیں ۔ آپ میرا مطلب سمجھے ہیں؟ کسی بندوق سے نشانہ لگانے کے طریقہ سے اس بات کی وضاحت کرنا کسی قدر غیر موزوں ہے۔۔۔لیکن میں نے ایک بنیاد باندھنے کی غرض سے ایسا کیا تاکہ آپ سمجھ جائیں کہ اس سے میری کیا مراد ہے۔ کہیں بندوق کی نالی پر توازن ٹھیک ہے تو اسے صحیح طور پر لوڈ نہیں گیا۔ یا تو بارود بہت زیادہ ہے یا پھر کم یا شاید ایک پیچ ڈھیلا ہے اور دوسرا کسا ہوا ہے یا پھر دوسری طرف کا ایک کسا ہوا اور دوسرا ڈھیلا ہے۔۔۔کہیں کوئی غلطی ضرور ہے۔[ایک بھائی برادر برنہم سے بات کرتا ہے۔ایڈیٹر] جی ہاں۔

ہوسکتا ہے کہ ٹریگر کے کو چلانے والا شخص ٹھیک ہو۔لیکن اب اس سے کیا؟ اگر کلامِ خدا میں اس بات کی تردید ہے تو پھر۔۔۔؟ اگر یہ معاملہ ایسا ہی الجھا ہوا ہے تو پھر یہ کلامِ خدا نہیں ہے۔اگر وہ اپنے آپ کو پریشان کرے اور اپنے کلام کو الجھا ڈالے اور خود بھی درہم برہم ہو۔تو پھر وہ قطعی طور پر قادرِ مطلق نہیں ہے۔ پھر وہ میری طرح محدود ہے۔کیا یہ درست ہے؟ کلامِ خدا کو اور اس کے ہر ایک شوشہ کو درست ہونا چاہیے اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ خدا کا کلام نہیں ہے۔

16۔ اب کئی مرتبہ لوگ کہتے ہیں ۔ٹھیک ہے، آپ جانتے ہیں کہ پطرس اُس وقت بہت پرُ جوش تھا اس لیے اس نے کہا کہ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو لیکن جو کچھ متی نے لکھا حقیقتاً وہ مسیح یسوع کا فرمان ہے۔ہمیں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ پطرس نے کیا کہا۔اچھا! اگر پطرس اور یسوع ایک دوسرے کی سیدھ میں نہیں تھے تو

پھر دیگرانا جیل بھی شاید ایک دوسرے کے ساتھ متفق نہ ہوں۔اگراس کا ایک حرف کسی دوسرے حرف کی تردید کرتا ہے تو پھر جس خدا کو میں جانتا ہوں یہ اس خدا کا کلام نہیں ہے۔[کوئی کہتا ہے'' ہوسکتا ہے، یوحنا سے کوئی غلطی ہوگئی ہو۔'' ایڈیٹر] جی ہاں۔شاید یوحنا نے کوئی غلطی کی ہو۔ٹھیک کون تھا؟ بہرحال۔میں نہیں جانتا کہ آیا یسوع نے یہ کہا یا کہ نہیں۔سمجھے؟ متی نے اسے تحریر کیا۔مرقس نے اس کے متعلق کچھ نہیں کہا۔لوقا نے اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا، نہ ہی یوحنا نے اس ضمن میں کچھ بیان کیا۔لیکن متی نے اس کا ذکر کیا۔اچھا۔تو کیا پھر متی غلطی پر ہے اور ۔۔۔لوقا؟ خیر! پھر کونسی بات درست یا غلط ہے؟ دیکھیں، آپ خود کو کس مقام پر دیکھتے ہیں؟ نہیں جناب، یہ سب کچھ درست ہے۔

17۔ میں متعجب ہوں کہ خدا نے کیونکر اس طرح کی چیز لکھی کہ یہ گڈ مڈ ہو جائے؟ بلکہ یسوع نے اپنے باپ کا شکر یہ ادا کیا کہ اس نے حکیموں اور داناؤں سے ان باتوں کو پوشیدہ رکھا اور بچوں پر ظاہر کیں کہ وہ انہیں جان سکیں۔ یہ داناؤں کو راہ سے ہٹانے کے لیے کیا گیا، کیونکہ یہ کتاب تو ایک مکاشفہ ہے۔

جب میں بیرون ملک جاتا ہوں تو میری اھلیہ مجھے ایک خط لکھتی ہے۔۔۔اور میں پڑھنے بیٹھ جاتا ہوں '' پیارے بلِی! آج شب اس وقت میں بیٹھی ہوئی ہوں اور بچے بستر میں ہیں۔میں نے سوچا کہ آپ کو چند سطریں لکھوں اور آپ کو بتاؤں کہ آج کا دن ہم نے کیسے گذارا اور ہم کس حال میں ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ خدا آپ کو برکت دے رہا ہے'' اور اس طرح کی باتیں۔اب میں ان سطروں کو پڑھ رہا

ہوں جو اس نے لکھیں ۔ میں اپنی بیوی سے بے حد محبت کرتا ہوں اور وہ مجھ سے بے حد محبت کرتی ہے ۔ اس لیے اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ میں کیا لکھوں ، لیکن ہم سطروں میں پوشیدہ بات پڑھ سکتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے ۔

18۔ بالکل اسی طریقہ سے بائبل لکھی گئی ہے کہ سطروں سے کیا مراد ہے ۔ آپ میرے بہت سے پیغامات سے واقف ہیں جیسا کہ خدا کا ابرہام اور سارہ کو پھر سے جوان بنانا ، آپ کو ۔ ۔ ۔ آپ کو اس تحریر میں سے معلوم کرنا ہے تا کہ جان سکیں کہ کتابِ مقدس کیا کہتی ہے ۔ آپ کو جاننا ہے لیکن یہ ان سطروں سے قطعاً باہر نہیں ہوگا ۔ سمجھے ؟ ان سطروں کو باہم ملانے سے آپ کے سامنے ایک بڑا منظر واضح ہو جائے گا ۔ اب اس سے قبل کہ آپ اسے سمجھ سکیں آپ کا خدا کے ساتھ محبت کا رشتہ ہونا ضرور ہے اس لیے کہ روح القدس نے بائبل مقدس کو لکھا اور بائبل کہتی ہے کہ یہ الٰہی تحریک کے ذریعہ سے لکھی گئی نہ کہ کسی کی ذاتی خواہش پر ۔

19۔ اب آپ کے سوال کی جانب آتے ہیں ۔ کیا آپ کے پاس بائبل مقدس ہے ؟ کیا آپ سب کے پاس بائبل ہے ؟ آپ اس پر نشان لگا لیں یا ۔ ۔ ۔ اگر آپ برا نہ منائیں تو میں چند وضاحتیں پیش کرنا چاہتا ہوں اور پھر اس میں آپ دیکھیں گے ایسا کیوں ہے ۔ بہنو ! میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ پوری طرح آزادی محسوس کریں ۔ اب اس ٹیپ میں اس موضوع پر غور کریں اس لیے کہ میں چاہتا ہوں کہ ہم اسے ابتدائی ثبوت کے طور پر اور دوسری باتوں کی بنا پر ریکارڈ کر سکیں ۔ پھر کسی وقت ہم اس کے لیے ایک اور ٹیپ بنا لیں

گے (سمجھے ؟) اس وقت ہم پانی کے بپتسمہ کی بات کرر ہے ہیں ۔ اگر چہ متی اور پطرس ایک ہی مقام پر نشانہ لگا رہے تھے تو بھی یوں دکھائی دیتا ہے کہ وہ کوسوں دور تھے ۔

20۔ اب میں اپنی بائبل میں سے اسے پڑھنے لگا ہوں اور بہنو اگر آپ پڑھنا چاہتی ہیں، آپ کو بائبل چاہیے یا آپ اس پر نشان لگانا چاہتی ہیں یا آپ جو بھی کرنا چاہتی ہیں کریں اور پھر میں چاہتا ہوں کہ ۔ ۔ ۔ تحریر کرنے کے بعد اگر کوئی سوالات ہوں تو آپ مجھ سے پوچھ لیں تا کہ آپ کو یقین ہو جائے ۔ مجھ سے سوال کریں تا کہ مستقبل میں اگر کوئی شخص آپ سے سوال کرے تو آپ اس ٹیپ کو سن کر اس کی وضاحت کرنے کے لائق ہو سکیں ۔ اب ان لوگوں کو ٹھیک سمت میں لاتے ہوئے اور ان دونوں مضامین پر بیان کرتے ہوئے میں نے قریباً دونوں موضوع آپس میں ملا چھوڑے ہیں ۔

21۔ متی 28 باب 19 آیت میں ۔ ۔ ۔ یہ متی کی انجیل کا آخری حصہ ہے ۔ آیئے ، آخری آیات پڑھیں ۔ اٹھارویں آیت ’’ اور یسوع نے ان پر ظاہر ہو کر فرمایا ’’ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دے دیا گیا ہے ‘‘ اچھا حیرانی کی بات یہ ہے کہ کیا اس نے خدا کا سارے اختیار کو حاصل کر لیا تھا ؟ کیونکہ زمین اور آسمان کا کل اختیار اب اس کے پاس ہے ’’ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دے دیا گیا ہے ‘‘ خدا اپنے اختیار کے ساتھ کہاں ہے ؟ کیا یسوع غلط بیانی کر سکتا ہے ؟ وہ ہرگز جھوٹ نہیں بول سکتا ۔ اگر وہ ہی جھوٹ بولے تو پھر ہم کہاں پر ہیں ؟

یاد رکھیں ۔ ۔ ۔ اسے اپنے ذہن میں بٹھا لیں کہ زندہ خدا کی کلیسیا تنظیمی نہیں ہے ۔

زندہ خدا کی کلیسیا روحانی مکاشفہ پر تعمیر کی گئی ہے۔اب آپ متی کی انجیل 16 باب میں چلیں، جہاں اس نے پوچھا" تم مجھے کیا کہتے ہو" پطرس نے کہا" تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے" اس نے کہا" مبارک ہے تو شمعون بر یوناہ، کیونکہ یہ بات خون اور گوشت (سیمنری یا کوئی ایسی چیز) نے تم پر ظاہر نہیں کی بلکہ میرے آسمانی باپ نے۔ تُو پطرس ہے اور میں اِس چٹان پر اپنی کلیسیا کی بنیاد رکھوں گا"۔

22۔ تمثیلوں میں کیا گیا کلام، ہر ایک سچائی اور باقی سب باتیں روحانی مکاشفہ کے بغیر نہیں سمجھی جا سکتیں۔اگر آپ کا مکاشفہ اس کو باہم جوڑ نہیں سکتا تو پھر آپ کا مکاشفہ غلط ہے۔سمجھے؟ اس کا ایک ہونا ضروری ہے۔

جیسا کہ اگر آپ کسی پزل کو آپس میں ملا رہے ہیں اور آپ کے پاس کوئی چیز نہیں کہ آپ جانیں کہ یہ کیا ہے۔۔۔تو آپ تمام مناظر گڈ مڈ کر دیں گے۔آپ کہیں گے، ہاں مجھے یقین ہے کہ یہ یہاں ہوگا اور میرا ایمان ہے کہ یہ اس جگہ پر ہوگا۔ یہ انسانی سوچ ہے۔آپ کو پہلی چیز یہ نظر آئے گی کہ آپ کے مناظر غلط جگہ پر لگے ہوں گے۔ ایک گائے، درخت کی چوٹی سے گھاس چر رہی ہوگی سمجھے؟ پس یہ ٹھیک نہیں رہے گا۔ سمجھے؟ لیکن اگر آپ کے پاس رہنمائی کے لیے کوئی چیز ہوگی ۔۔۔ ہاں اب آپ کہتے ہیں۔" اوہ! خدا نے مجھ پر مکاشفہ کھولا ہے"۔۔۔اور اگر یہ کلام کے مطابق نہیں ہے اور اس سے مطابقت نہیں رکھتا تو پھر آپکا مکاشفہ غلط ہے۔

23۔ پرانے عہد نامہ میں جب کوئی نبی نبوت کرتا، جب کوئی خواب دیکھنے والا خواب دیکھتا تو اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ کس قدر حقیقی معلوم ہوتا ۔۔۔

اس سے پیشتر کہ کلیسیا اسے قبول کرے، اوریم تیمیم سے اسکی تصدیق کی جاتی۔ آپ جانتے ہیں کہ ہارونؔ کا سینہ بند جہاں سے روشنیاں منعکس ہوتی تھیں اب جبکہ کہانت موقوف ہوگئی ہے تو اوریم تیمیم بھی اس کے ساتھ ہی چلے گئے۔ لیکن ہمیں ایک نیا اوریم تیمیم مل گیا ہے جو کہ کلامِ خدا ہے۔ اور اگر آپ کا مکاشفہ اس سے جڑ نہیں جاتا۔۔۔(اور آپ کہتے ہیں ''خدا نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ میں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دوں'') اگر یہ پیدائش سے لے کر مکاشفہ کی کتاب تک کلام کے ساتھ باہم مطابقت نہیں رکھتا تو پھر آپکا مکاشفہ غلط ہے۔

آپ کہتے ہیں ''خدا نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ میں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دوں'' اگر یہ کلام سے مطابقت نہیں رکھتا تو اوریم تیمیم تصدیق نہیں کرتا۔ یہ تحقیق شدہ کلام ہے۔ یہ خدا کا اوریم تیمیم ہے اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ یہ کس قدر حقیقی معلوم ہوتا ہو۔ اب یسوع۔۔۔ میں اس فرمان کو دہراتا ہوں اور یسوع نے آکر کہا (اٹھارویں آیت) ''آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو اور انہیں ان سب باتوں کی تعلیم دو جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔۔۔ دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں''۔ آمین

24۔ اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ متی 28 باب 19 آیت کے بارے میں مجھ سے وضاحت چاہتے ہیں۔ پس جو کچھ آج صبح ہماری نظر میں آیا ہے آیئے اسے احتیاط سے پڑھتے ہیں۔ جلدی نہ کریں، غور کریں ''تم جا کر سب

قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو‘‘ لوگ اس طرح سے بپتسمہ دیتے ہیں ۔ یہ قطعی طور پر کتابِ مقدس کے مطابق نہیں ہے ۔غور کریں ، یہ باپ کے نام ، بیٹے کے نام اور روح القدس کے نام میں نہیں ہے ،اس لیے یہ غلط ہے ۔اس طرح کہنا ۔۔۔باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے ، یہ کتاب مقدس کے مطابق نہیں ہے ۔ ۔ یہ نام ، ن ا م (NAME) واحد ہے ۔ ’’نام ‘‘ غور کریں ’’کے نام ‘‘ میں ، ٹھیک ہے؟

25۔ اگر کسی مقام پر آپ کو سمجھ نہ آئے تو ۔۔۔(میں سسٹر سی ویل کے انتظار میں ہوں کہ وہ حوالہ تلاش کر لیں ۔کیا آپ کو متی 28 باب 19 آیت مل گئی ہے ؟) سسٹر سی ویل ! مجھے یقین ہے کہ آپ ہی اس بارے میں سب سے زیادہ ٹھوس سوالات کر رہی تھیں ۔اب کیا یہ اس طرح سے کہتا ہے ’’باپ ، بیٹے اور روح القدس کے ناموں میں ؟ یا یہ کہتا ہے ’’باپ کے نام میں بیٹے کے نام میں ۔۔۔۔؟ نہیں بلکہ ’’باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں ‘‘ پس ہمیں احساس ہوتا ہے کہ تب تو ایک نام ہونا چاہیے اس لیے کہ کلام واحد نام کہتا ہے ۔

اچھا ، میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ پھر ان ناموں میں سے ہمیں کس نام میں بپتسمہ دینا چاہیئے ؟ کیا ’’باپ ‘‘ ایک نام ہے ؟ پس ہم باپ کے نام میں بپتسمہ نہیں دے سکتے کیونکہ ’’باپ ‘‘ کوئی نام نہیں ہے ۔کیا یہ ہے ؟ اچھا تب ہم کہیں گے ’’بیٹے ‘‘ کے نام میں ۔کیا ’’بیٹا ‘‘ ایک نام ہے ؟ میں ایک بیٹا ہوں ۔آپ بیٹے ہیں ، وہ ایک بیٹا ہے ۔سمجھے ؟ ’’بیٹا ‘‘ ایک نام نہیں ہے ۔کیا یہ ہے ؟ اچھا تو

پھر ''روح القدس'' روح القدس کے نام میں ۔اچھا یہاں ۔۔۔چلیں یوں کہتے ہیں روح القدس کے نام میں ۔کیا ''روح القدس'' نام ہے؟ یہ اسی طرح سے ہے۔ہم سب بنی نوع انسان ہیں لیکن یہ ہمارا نام نہیں ہے، سمجھے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں تین القاب ہیں ۔کیا ایسا ہی نہیں ہے؟

26۔ اچھا تو پھر ہم یہاں سے کیا اخذ کرتے ہیں؟ اس نے کہا ''ان کو باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو'' ٹھیک ہے ''باپ'' کوئی نام نہیں ہے اور ''بیٹا'' نام نہیں ہے اور ''روح القدس'' نام نہیں ہے۔ یہ نام نہیں ہیں ۔آپ انہیں نام کی جگہ پر استعمال نہیں کر سکتے اس لیے کہ اس میں قطعی طور پر نام جیسی کوئی بات نہیں ہے جس سے اسے شروع کیا جائے ۔کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ یہ نام نہیں ہیں ۔۔۔ یہ اسی طرح سے ہے جیسے لوگ مجھے ''ریورنڈ'' کہتے ہیں ۔کچھ لوگ مجھے ایک نبی کہتے ہیں اور کچھ مجھے ایک پیامبر کہتے ہیں ۔خیر۔۔۔جی ہاں ۔میں ایک باپ ہوں ، میں ایک بیٹا ہوں میں ایک بشر ہوں لیکن میرا نام ولیم برنہم ہے ۔لیکن ریورنڈ ، پادری ، نبی ، ایلڈر اور خادم یہ وہ القاب ہیں جو مجھ سے متعلقہ ہیں اور ہاں اسی طرح اور بھی بہت ہیں جیسے جسم ، روح ، جان ، یہ سب مجھ سے متعلقہ ہیں ۔ لیکن یہ القاب کو کسی بھی مرد ،عورت بلکہ سب سے متعلقہ ہیں ۔سمجھے؟ یہ سب ایک سے ہیں ۔ دیکھیں ، یہ القاب ہیں ۔لیکن یہ میرا نام نہیں ہے، یہ آپ کا نام بھی نہیں ہے ۔آپ کا نام جسم ، جان اور روح تو نہیں ہے؟ یہ آپ کی حیثیت ہے لیکن آپ کا نام نہیں ۔ٹھیک ہے ۔آپ ایک خاتون ہیں،آپ ایک ماں ہیں،آپ ایک بیوی

ہیں یا پھر بیٹی ہیں، آپ یہ سب کچھ ہیں اور آپ کہتے ہیں ۔۔۔ میں ہمیشہ آپ کو ''ڈاکٹر'' کہہ کر پکارتا ہوں (آپ ایک نرس رہی ہیں) فرض کریں کہ آپ ایک ڈاکٹر ہیں، اچھا آپ ایک ماں بھی ہیں لیکن یہ آپ کا نام نہیں ہے ۔ اگر میں صرف ''ڈاکٹر'' لکھوں تو یہاں بہت سے ڈاکٹر ہیں ۔ اگر میں ''نرس'' لکھوں تو بہت سے نرسیں ہیں ۔ سمجھے؟ لیکن تو بھی یہ آپ کا نام نہیں ہے ۔ پس جب کوئی کہتا ہے کہ اس نے باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لیا ہے تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ذہن سے اس بات کے متعلق سوچا تک بھی نہیں ۔ یہ ایک ۔۔۔ ذہنی اعتبار سے بھی یہ درست نہیں ہے ۔ باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں ۔۔۔

27۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی کیتھولک کہتا ہے ''ازلی بیٹا'' مسیح کی ازلی فرزندیت ۔ یہ الفاظ کیونکر دانش مندانہ ہو سکتے ہیں؟ جب وہ بیٹا ہے تو پھر وہ کس طرح سے ازلی ہوسکتا ہے؟ ''بیٹا'' (نکلا ہو) یعنی جو کسی سے پیدا ہوا ہے ۔ ازلی کا نہ آغاز ہوتا ہے نہ کوئی انجام اگر ۔۔۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک ازلی جہنم ہے جب کہ بائبل کہتی ہے کہ جہنم کو تخلیق کیا گیا، تو پھر یہ کیونکر ازلی ہوسکتی ہے؟ جہنم ازلی نہیں تھی ۔ جہنم ابلیس اور اس کے فرشتوں کے لیے تخلیق کی گئی ۔ جہنم قطعاً ازلی نہیں تھی ۔ ہر شے کا آغاز اور انجام ہوتا ہے ۔ شاید جہنم دس کروڑ سالوں تک بھڑکتی رہے لیکن اسے اپنے انجام تک پہنچنا ہے کیونکہ ہر ایک شے کا آغاز اور انجام ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نہیں مریں گے اس لیے کہ ہم خدا میں شریک ہیں ۔۔۔ اس کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں ہمیں ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوئی ہے یعنی خدا کی زندگی، نہ اس کا کوئی شروع ہے اور

نہ کوئی آخر ہو گا۔ سمجھے؟

28۔ یہ انتہائی ٹھوس بات ہے۔ اگر اب بھی آپ اسے نہیں سمجھنا چاہتے تو مجھے ڈر ہے کہ میں آپ سے کہیں سخت کلامی نہ کر بیٹھوں۔ میں کلیسیائی عہدہ داروں سے اس طرح بات کرتا ہوں۔۔۔ اگر آپ اسے نہیں سمجھ سکے تو مجھے بتائیں اس لیے کہ آپ کلیسائی عہدہ دار ہیں۔ ہم اس طرح سے بات کرتے ہیں۔ آپ میری بات سمجھے ہیں؟ اور آپ خواتین جنہوں نے سوال کیا ہے آپ مجھے عزیز ہیں [بہنیں اس کا جواب دیتی ہیں۔۔۔ ایڈیٹر] میں کوشش کر رہا ہوں۔۔۔ ٹھیک ہے کہ آپ سب تعلیم یافتہ اور باشعور ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ اس بات کو اس وجہ سے تسلیم کریں کیونکہ بھائی برنہم نے کہا ہے۔ میں بھی ایک ذی روح ہوں۔۔۔ آپ فقط کلام کو حاصل کریں اور اگر آپ کو کوئی ایسا شخص ملے جو اس کلام کو نہ مانے تو اسے میرے پاس لائیں۔ اگر آپ کو کوئی ایسا شخص دکھائی دے جو یہ کہتا ہو کہ کلامِ خدا اس بات کی تردید کرتا ہے تو اسے میرے پاس لیکر آئیں۔ ایسا کوئی نہیں ہو گا۔ کوئی نہیں۔۔۔ اس پر طبع آزمائی کرنے کی کوشش نہ کریں اس لیے کہ کچھ نہیں ملے گا۔ سمجھے؟

29۔ اب کوئی شخص کیونکر بپتسمہ لے سکتا ہے۔۔۔؟ خواتین و حضرات میں ابھی یہ سوال کرتا ہوں کہ کوئی شخص کس طرح باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لے سکتا ہے؟ آپ کس طرح باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لے سکتے ہیں؟ کیا آپ اس بات کی گہرائی میں نہیں جاتے؟ باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ یہ القاب ہیں۔۔۔ جیسے ''نرگس کا پھول''۔

اسکی بجائے آپ یہ کیوں نہیں کہتے ''وادی کا نرگس، شارون کا گلاب، صبح کا ستارہ، الفا و اومیگا؟ اسی طرح سے سمجھیں۔۔۔کیا آپ اس طرح کا بپتسمہ لے سکتے ہیں کہ ''میں تمہیں الفا اور اومیگا، ابتداء اور انتہا کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں'' یہاں بھی ویسا ہی کریں نا۔۔۔ یہ بھی القاب ہیں۔''میں تمہیں وادی کے نرگس اور صبح کے ستارے اور وادی کے گلاب کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں''۔اب بھی اسی طرح کریں۔ لیکن ہمیں معلوم ہے کہ یہ القاب کس سے متعلقہ ہیں۔لیکن صبح کے ستارے تو بہت سے ہو سکتے ہیں۔اور وادی کے نرگس اور شارون کے گلاب کئی ہو سکتے ہیں۔ سمجھے؟ پس۔۔۔ باپ اور بیٹا اور روح القدس۔۔۔ یا انسانی روح، جان اور بدن یا اور بھی جو کچھ آپ بنانا چاہتے ہیں۔۔۔اب یہاں کہیں پر کوئی خرابی ہے۔کیا ایسا ہی نہیں ہے؟ کیا آپ نے دیکھا کہ یہاں کچھ خرابی ہے۔

اگر آپ اب بھی اسے سمجھنے سے قاصر ہیں تو آگے چلتے ہیں۔اب ''تم جا کر۔۔۔سب قوموں کو تعلیم دو'' آپ ایک عمدہ چھوٹی سی جماعت ہیں۔میں چاہتا ہوں کہ اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لیں تا کہ آپ اس کو اچھی طرح سے سمجھ لیں۔سمجھے؟۔ کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ کتنے بھائی اس ٹیپ کو سن سکیں گے۔

30۔ میں نے کسی بھی شخص کو کتابِ مقدس کے متعلق اس کے نظریات کی بنا پر کبھی غیر مسیحی قرار نہیں دیا۔چاہے وہ کیتھولک، پروٹسٹنٹ، یہودی پسِ منظر سے ہو یا وہ کچھ بھی ہوں، آپ نجات یافتہ ہیں اس لیے کہ آپ مسیح سے پیدا شدہ ہیں۔لیکن آپ نے مجھ سے ایک سوال کیا ہے کہ'' بھائی برنہم! آپ کیوں باپ بیٹے اور

روح القدس کو نظر انداز کر دیتے ہیں ؟ اور ہم کیوں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں ؟'' ٹھیک ہے ۔ یہ ہے آپ کا سوال ۔ پس آپ کا بھائی اور مسیح کا خادم ہوتے ہوئے یہ مجھ پر لازم ہے کہ آپ کو اس کا جواب دوں ۔

31۔ اب جبکہ آپ اس کی تردید کرنے کی راہ ڈھونڈتے ہیں ۔۔۔ جب یسوع نے کہا کہ پطرس کے پاس بادشاہی کی کنجیاں ہیں دیکھیں متی 16 باب '' تُو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر ۔۔۔ اپنی کلیسیا کی بنیاد رکھوں گا اور اس کے ٹھیک دس دن بعد اس نے کہا ۔۔۔ میں کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں تمہیں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دیتا ہوں ۔ جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا''

32۔ اب وہی شخص جس کے پاس کنجیاں تھیں یسوع کے اس فرمان سے دس دن کے بعد آیا اور کہا '' توبہ کرو اور میں تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے'' ۔۔۔ کیا آپ کبھی یہ سوچنے کے لیے بیٹھے ہیں کہ یسوع ایک ایسے شخص کو بادشاہی کی کنجیاں دے گا جو بھروسے لائق نہ ہو کہ جو کچھ اس نے کرنے کو حکم دے رکھا ہو وہ اس کے برعکس کرے؟ کیا آسمان کا خدا جو جسم میں ظاہر ہوا، ایک ایسے آدمی کو کنجیاں دے گا جو اس طرح کی غلطی کرے گا؟ کیا ہدف پر لگایا گیا پہلا نشانہ ہی اس طرح کرے گا ؟ نہیں ۔ بالکل نہیں ۔۔۔ اب غور کریں ۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا ۔

33۔ لیکن پھر اس نے پطرس کو کس لیے کنجیاں دیں؟ اس نے سادگی سے یہ

الفاظ کہے ''پطرس! کسی کلیسیا یا کسی سیمنری نے تمہیں یہ بات نہیں بتائی بلکہ یہ ایک بھید تھا جو آسمان سے تم پر ظاہر ہوا ہے اور اسی آسمانی مکاشفہ کو پطرس نے جانا۔ اس نے ریاضی کی قواعد کو نہ سیکھا تھا۔ پطرس نہ تو الجبرا جانتا تھا اور نہ ہی وہ جیومیٹری سے واقف تھا۔۔۔ اعمال 4 باب کے مطابق وہ ایک ناواقف اور غیر تعلیم یافتہ آدمی تھا۔ اعمال 4 باب کہتا ہے ''انہوں کو معلوم کیا کہ وہ دونوں اَن پڑھ اور ناواقف تھے (پطرس اور یوحنا نے خوبصورت دروازہ پر ایک آدمی کو شفا دی) تب انہوں نے جانا کہ وہ یسوع کے ساتھ رہے ہیں'' پس آپ نے دیکھا۔ اس نے کسی سیمنری کے علم الٰہیات پر انحصار نہ کیا تھا اور نہ ہی اپنی سمینری کے تجربے پر اس لیے کہ اسے ایسا کچھ بھی حاصل نہ تھا۔ خدا آج بھی اسے اُن پر ظاہر نہیں کرتا بلکہ اس پر جسے اس کا مکاشفہ حاصل ہو۔ اس لیے وہ پطرس پر بھروسہ نہیں کرسکتا تھا۔ شاید وہ ابھی تک متی پر یا یوحنا پر یا ان باقیوں پر بھی بھروسہ نہ کرتا ہو لیکن پطرس نے وہ مکاشفہ پالیا تھا۔

34۔ پس پطرس نے آکر کہا ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے'' سمجھے؟ ''تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے'' کیا ایک ایسا آدمی جس کے پاس آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تھیں، جو کچھ یسوع نے اُسے کرنے کو کہا تھا اس نے انحراف کیا؟ اب یا تو وہ غلطی پر تھا کہ اس سے یہ غلطی ہوئی اور اس نے ہمارے خداوند کے حکم پر عمل نہ کیا۔۔۔ یا پھر اس کے پاس وہ مکاشفہ تھا۔۔۔ جو ان باقیوں کے ادراک سے پرَے تھا۔

35۔ اس سے پیشتر کہ ہم مزید آگے بڑھیں، تھوڑی دیر کے لیے رکتے ہیں ۔اگر یہ غلط ہوتا تو پھر کیوں خدا نے روح القدس سے اِس کی تصدیق کی اور تمام بائبل میں دیگر لوگوں کو بھی یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔

بائبل میں ہر ایک شخص کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔کیتھولک کلیسیا کی تنظیم تک ہر شخص نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔۔۔ناسیہ کی کونسل میں انہوں نے کی واحد برحق خدا سے اسے ثالوث بناتے ہوئے باپ، بیٹے اور روح القدس کے بپتسمہ کی شکل دی تاکہ وہ تثلیث بنائیں اور انکی تثلیث۔۔۔۔

36۔ اور چونکہ خدا ابتداء سے یہ بات جانتا تھا کہ انسان گرے گا اس لیے اس نے اسے ذہنی طور پر آزاد مرضی بنا دیا تاکہ وہ اپنی الٰہی صفات کا ظہور ایک باپ، بیٹا ،شافی اور نجات دہندہ کے طور پر ظاہر کر سکے۔ جب تک کہ ''کوئی کھویا ہوا نہ ہو'' تو وہ کیونکر اسے ''بچا سکتا ہے''؟ اس سے قبل کہ کوئی ایک فرشتہ یا ایک مالیکیول یا کسی بھی شے کا وجود ہوتا، خدا میں یہ صفات موجود تھیں۔ خدا اپنے آپ میں اکیلا تھا لیکن وہ خدا نہیں تھا، اس لیے کہ خدا وہ ہے جس کی پرستش کی جائے اور وہاں اس کی پرستش کے لیے کوئی نہیں تھا۔لیکن اس کی صفات نے کسی چیز کو ظاہر کیا اور فرشتہ بنایا، تب وہ خدا بنا۔ پھر اس نے انسان کو تخلیق کیا اور اسے آزاد مرضی عطا کی۔انسان گر گیا، جب انسان گرا تب وہ ایک ''نجات دہندہ'' بن گیا۔گراوٹ کی حالت میں بیماری نے اسے جا لیا، پس وہ شافی بن گیا۔سمجھے؟ اس طرح خدا کی صفات کا ظہور ہوتا رہا۔آپ سمجھ رہے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؟ وہ یہ جانتا تھا کہ کچھ لوگ

کھوئے ہوئے ہوں گے اور کچھ نجات یافتہ ۔ ایک بپتسمہ غلط ہوگا اور ایک ۔۔۔اس نے باغِ عدن میں ایک نیک و بد کی پہچان کا درخت لگا دیا۔ اب یہاں پر اعمال 2 باب 38 آیت ہے اور متی 28 باب 19 آیت ہے،۔ ہابل پر مکاشفہ کس طرح ظاہر ہوا؟ ایمان ہی سے بابل نے زیادہ افضل قربانی گذرانی ۔ اس کے پاس بائبل نہ تھی کہ اس پر چلتا، پس اس پر بھید کھلا تھا۔ دونوں لڑکے خدا کی حضوری میں تھے، اگر خدا کو صرف عبادت کی ضرورت ہوتی ہے تو خدا کا قائن کر رد کرنا ناانصافی ہے ۔ قائن نے ایک مذبح بنایا ۔ ایک گرجا گھر تعمیر کیا ایک قربانی گذرانی اور خدا کی عبادت کی ۔ ہر مذہبی کام جو ہابل نے کیا تھا قائن نے بھی کیا ۔ کیا یہ درست ہے؟ لیکن ہابل نے مکاشفہ سے خدا کے حضور زیادہ افضل قربانی گذرانی (ایمان پر چلنا ایک مکاشفہ ہے) ہابل نے کیونکر جان لیا کہ جو قربانی قائن نے گذرانی ہے یعنی کھیت کے پھل کا ہدیہ قربانی نہیں ہے؟ یہ خون تھا جو انہیں عدن سے بچا کر نکال لایا تھا۔ کھیت کے پھل میں زندگی نہیں تھی بلکہ خون میں زندگی ہے ۔ یہی مکاشفہ اس پر ظاہر ہو گیا۔ اسی بنیاد پر جس طرح وہ پہلوں کے ساتھ کرتا رہا، اب اس نے پطرس پر وہ مکاشفہ ظاہر کر دیا۔ اس کی تردید نہیں ہو سکتی ہے ۔

37۔ آپ سب ہمیشہ سے مسیحی نہیں تھے ۔ آپ نے گنہگاروں میں جنم لیا تھا ۔ ایک چھوٹی لڑکی کے طور پر تصوّر کریں ۔۔۔ (میں نہیں جانتا کہ آپ نے ایسا کیا تھا یا نہیں لیکن سب ایک ہی مقام پر آئیں گے تاکہ اس بات وضاحت ہو سکے اور پھر آپ سے سمجھ سکیں) جب آپ چھوٹی لڑکی تھیں تو یوں فرض کر لیتے ہیں کہ آپ پیار

محبت کی کہانیاں یا کسی طرح کے افسانے پڑھتی ہونگی ۔ سمجھے ؟ خوش اخلاق ، عمدہ
۔آج کے جدید زمانہ کے کتب خانہ کی کہانیاں نہیں بلکہ کوئی بھی کہانی جیسے رومیو اور
جولیٹ ۔ سمجھے ؟ آپ کیوں پیار محبت کے افسانے پڑھتی ہیں ۔ میں آپ کو اس طرح
سے کچھ دکھانا چاہتا ہوں تا کہ آپ اس بات کو ایک تمثیل سے سمجھ جائیں ۔

38۔ اگر آپ ایک کہانی کو اٹھا کر دیکھیں اور اسے پڑھیں اور لکھا ہو'' اس کے
بعد جان John اور میری Mary ہمیشہ کے لیے خوش وخرمی کی زندگی بسر کرنے
لگے'' آپ تعجب کریں گے کہ جان اور میری کون ہیں ۔ یہ جان اور میری ہیں کون ؟
جی ہاں ۔آپ نے فقط کتاب کے آخری الفاظ پڑھے ہیں جہاں لکھا ہے'' اس کے
بعد جان اور میری ہمیشہ کے لیے خوش وخرمی کی زندگی بسر کرنے لگے'' اور آپ
حیرت میں پڑ جاتے ہیں کہ'' جان کون ہے اور میری کون ہے؟ کیا یہ درست ہے؟
صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے یہ پتا کیا جا سکے کہ یہ جان اور میری کون ہیں ، وہ
یہ کہ کتاب کے آغاز سے پڑھنا شروع کریں ۔ کیا درست ہے ؟ اچھا اب یہ متی کی
انجیل کا آخری باب ہے ۔ اگر متی کی آخر میں اس نے لکھا ہے'' تم جا کر سب قوموں
کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو'' باپ کوئی
نام نہیں ہے ۔ بیٹا کوئی نام نہیں ہے اور نہ ہی روح القدس کوئی نام ہے ۔ یہ کون ہیں؟
اب آیئے آج صبح انہی بنیادوں پر اسے جانیں جس طرح ہم نے جان اور میری کو
جانا ۔آیئے متی کی انجیل کے آغاز میں چلیں اور اس کی تلاش کریں ۔ اب متی کے
پہلے باب کی طرف واپس چلیں ۔ٹھیک ہے ۔ دیکھیں کہ جان اور میری کون ہیں جو

بعدازاں خوشی سے زندگی بسر کرنے لگے (اور کتنا وقت ہے؟) ۔۔۔ٹھیک ہے۔

39۔ اب بھائیو اور بہنو! جب آپ میری جانب متوجہ ہیں تو میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ یسوع مسیح کا باپ کون تھا؟ ''خدا'' کیا یہ درست ہے؟ کیا خدا اس کا باپ تھا؟ ٹھیک ہے جناب۔ خدا اس کا باپ ہے۔ اس بات پر ہم متفق ہیں۔ میں اپنے پورے دل سے اس پر ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ خدا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب ہم بائبل ہی سے دیکھیں گے کہ آیا بائبل کہتی ہے کہ خدا اس کا باپ ہے۔ یسوع نے کہا ''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو'' میں ان تین ڈبوں کو یہاں رکھ رہا ہوں۔ یہ باپ، یہ بیٹا اور یہ روح القدس ہے۔ کیا آپ اسے دیکھ سکتے ہیں؟ ٹھیک ہے؟

40۔ اگر آپ نے یہ دیکھا یا سنا ہے، تو اب میں آپ سے سوال کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر کون ہے؟ [جماعت کہتی ہے ''روح القدس'' ۔۔۔ ایڈیٹر] روح القدس؟ اچھا اس جگہ پر کون ہے؟ یہ کون ہے؟ [جماعت کہتی ہے ''بیٹا'' ۔۔۔ ایڈیٹر] اور اب یہ کون ہے؟ ٹھیک ہے۔ میں صرف یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ آیا آپ اچھی طرح سے سمجھ رہے ہیں۔ یہ ہے خدا کا بیٹا۔ کیا یہ درست ہے۔ بالکل ٹھیک۔ اب یہ یہاں پر کون ہے؟ یہ خداوند یسوع مسیح کا باپ ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ وہ اس کا باپ تھا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ ایک کنواری سے بغیر کسی جسمانی خواہش کے پیدا شدہ زندہ خدا کا بیٹا ہے۔

41۔ خدا، ہمارا باپ جو کہ عظیم ترین روح ہے جو کبھی ۔۔۔ یہاں تک کہ اس کی کوئی ظاہری شکل وصورت نہ تھی ۔آپ سمجھتے ہیں وہ خدا تھا۔ وہ ایک ستارے سے بھی پیشتر سے تھا۔ مالیکیول اور ایٹم یا کسی بھی اور چیز سے پہلے تھا۔ یہ خدا ہی ہے جو ہر وقت تمام خلا کی نگہبانی کرتا ہے ۔ وہ ازلی ہے ۔ میرا ایمان ہے کہ یسوع زندہ اور برحق خدا کا بیٹا ہے اور یہ ہے وہ ذات جسے میں نے اس ڈبے پر یہاں لکھا ہوا ہے ۔ باپ، کیا یہ درست ہے؟ اور یہ روح القدس اور یہ بیٹا ہے ۔اب آیئے متی پہلا باب پڑھیں ۔ اب ہم شروع کرتے ہیں ۔''یسوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ابرہام کا نسب نامہ۔ ابرہام سے اضحاق پید ہوا اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہوداہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے'' نسب نامہ نیچے تک جا رہا ہے ۔اب اپنا وقت بچانے کی خاطر ہم نسب نامے کے آخر میں چلتے ہیں ۔۔۔اور 17 ویں آیت سے ''پس سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں اور داؤد سے لیکر گرفتار ہو کر بابل جانے تک چودہ پشتیں ہوئیں ۔اور گرفتار ہو کر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پشتیں ہوئیں''

42۔ ''اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے (بہن سی ویل ! کیا آپ میرے ساتھ پڑھ رہی ہیں؟) ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ خدا باپ کی قدرت سے حاملہ پائی گئی'' کیا میں ٹھیک پڑھ رہا ہوں؟ اوہ ! مجھ سے غلطی ہوگئی ہے۔کس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی؟ [کسی نے کہا ''روح القدس'' ایڈیٹر] اچھا۔ میں پوچھتا

ہوں کہ اس کا باپ کون ہے؟ آپ کہتے ہیں کہ یہ (باپ) اس کا باپ ہے اور بائبل کہتی ہے کہ یہ (روح القدس) اس کا باپ ہے۔ وہ خدا باپ کی قدرت سے حاملہ نہیں ہوئی تھی، خدا باپ کا یہاں کچھ ذکر نہیں ہے۔ وہ روح القدس کی قدرت سے پیدا ہوا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں کہ کیا آگے بھی اسی طرح مرقوم ہے؟ ہو سکتا ہے ہم سے کوئی غلطی ہوگئی ہو۔ 19 آیت ''پس اس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اسے بدنام نہیں کرنا چاہتا تھا اسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ وہ ان باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے اسے خواب میں دکھائی دے کر کہا، اے یوسف ابنِ داوٗد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اس کے پیٹ میں ہے وہ خدا باپ کی قدرت سے ہے'' [کسی نے کہا ''نہیں ۔۔۔وہ روح القدس کی قدرت سے ہے''۔۔۔ایڈیٹر] اوہ! اب ان میں سے اس کا باپ کون ہے؟ اگر روح القدس اس کا باپ ہے اور یسوع نے کہا تھا کہ خدا اس کا باپ ہے تو کیا اس طرح وہ ایک ناجائز اولاد ہے؟ کیا وہ ایسا کر سکتا ہے؟ کیا دو خداؤں سے ایک بچہ پیدا ہوا؟ اگر ایسا ہی ہے تو کیا وہ ایک ناجائز اولاد تھا؟ خلافِ شرع ایک بہتر لفظ ہے لیکن اس کے لیے صحیح لفظ ناجائز اولاد ہے۔ خیر۔ اگر وہ ایک ناجائز پیدا شدہ بچہ ہے تو پھر ہم نجات میں کس مقام پر ہیں؟ اگر خدا باپ اس کا باپ تھا اور بائبل کہتی ہے کہ وہ روح القدس اسکا باپ ہے تو پھر دوبارہ کوئی غلطی ہو رہی ہے۔ کیا درست ہے؟ سمجھے؟ یہاں کہیں پر غلطی ہے۔ اب ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟

43۔ کیا ہم دومختلف خداؤں سے پیدا شدہ خلافِ شرع اولاد کی عبادت کرتے ہیں؟ اولاً خدا۔۔۔اس کا باپ تھا اور یہاں بائبل کہتی ہے (یا کلامِ خدا کہتا ہے) کہ روح القدس اس کا باپ تھا۔یسوع نے کہا کہ خدا اس کا باپ تھا اور بائبل دوسرے مقامات پرکہتی ہے کہ خدا اس کا باپ تھا اور اسے خدا کا بیٹا کہہ رہی ہے اور خدا باپ۔۔۔اوراب خدا جوروح القدس ہے۔۔۔

44۔ اے ہمارے اندھے تثلیثی بھائیو! لفظ تثلیث کیونکر پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک بائبل میں نظرنہیں آتا۔اس طرح کی کوئی بات ہے ہی نہیں۔ یہ تین خدانہیں ہیں ۔ یہ ایک خدا کے تین ظہور ہیں ۔آگ کے ستون میں خدا بطور باپ ہے، بیٹے کی صورت میں خدا مجسم ہوا تاکہ ہمیں گناہوں سے رہائی بخشے اور خدا بطور روح القدس اس وقت بھی ہمارے درمیان ہے۔ یقیناً، یقیناً۔''میں تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر رہوں گا'' سمجھے؟ یہ تین خدانہیں ہے، یہ واحد خدا ہے۔اب غور کریں۔آپ کو یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ روح القدس اس کا باپ ہے کیا یہ درست ہے؟ کیا روح القدس اس کا باپ ہے؟ کیا بائبل ایسا کہتی ہے؟ میں دوبارہ پڑھنا چاہتا ہوں ۔ یہ ٹھیک ہے ۔ پس اگر بائبل یہ کہتی ہے کہ وہ روح القدس سے پیدا ہوا ہے تو روح القدس اور خدا ایک ہی شخصیت ہے یا اس کے دو باپ تھے؟ کیا یہ درست ہے؟ اب یہ کہاں سے آگئی ہے۔ابتداء میں اس طرح سے نہیں تھا۔ یہ بالکل بھی نہیں تھی؟ آپ نے جانا کہ یہ کس طرح مکاشفہ کے وسیلہ سے ظاہر ہوتا ہے؟ (سمجھے؟)

45۔ اب خدا اس کا باپ تھا یا خدا اس کا باپ نہیں تھا اور روح القدس اس کا

باپ تھا یا پھر وہ اس کا باپ نہیں تھا۔۔۔یا بائبل کے بیان درست نہیں ہیں۔ پس اس بھید کو درستگی سے جاننے کے لیے آپ نے دیکھا کہ جو مکاشفہ میرے پاس ہے وہی پطرس کے پاس بھی تھا۔آپ نے دیکھا کہ خدا باپ اور روح القدس بذاتِ خود ایک ہی روح ہے یا پھر اسکے دو باپ تھے۔ وہ ایک روح یعنی خدا باپ یا دوسری روح یعنی روح القدس ، دونوں سے حاملہ نہیں ہوسکتی تھی ، پھر اس طرح تو وہ دوہرے حمل کا نتیجہ تھا۔سمجھے؟ یہ اس طرح سے نہیں ہوسکتا۔حقیقتاً ایسا نہیں تھا۔ایک درست ہے یا پھر دوسرا۔اگر تین خداؤں کا وجود ہے تو یہ دو خدا۔۔۔پہلا خدا باپ اور دوسرا روح القدس۔ان دونوں میں سے حقیقتا کون اس کا باپ تھا؟ سوال ہے؟ اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ یہ ہے آپ کا مقام۔بالکل ٹھیک ہے یہی بات ہے۔

46۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ متی 28 باب 19 آیت کیا ہے۔میں اسے یہاں سے دوبارہ پڑھنا چاہتا ہوں متی پہلا باب 18 آیت ''اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی'' ٹھیک ہے۔'' پس اسکے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اسے بدنام نہیں کرنا چاہتا تھا اسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔وہ ان باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے اسے خواب میں دکھائی دے کر کہا اے یوسف ابنِ داوٗد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے'' ٹھیک ہے۔اسطرح ہم انہیں دو بنا رہے ہیں جب کہ اسے ایک ہی ہونا چاہیے

47۔ ''اور اس کے ایک بیٹا ہوگا اور تم اس کا نام ۔۔۔(کیا؟ کیا یہ شخص یسوع ہے ۔ٹھیک ہے)اس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دے گا۔ یہ وہ بات ہے، جیسا نبی کی معرفت لکھا گیا تھا پورا ہوا کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگئی اور اس کے کا ایک بیٹا ہوگا اور وہ اس کا نام عمانوایل رکھیں گے (کیا یہ درست ہے؟) جس کا ترجمہ ہے ۔۔۔خدا ہمارے ساتھ'' اب باپ اور بیٹے اور روح القدس کا نام کیا ہے؟[جماعت کہتی ہے'' خدا'' ایڈیٹر] خدا ایک معبود ہے ۔آپ کیا کہتے ہیں کہ اس کا نام کیا ہوگا؟ [جماعت کہتی ہے'' یسوع' ایڈیٹر] یہ درست ہے اس کا نام کیا تھا؟ عمانوایل ۔۔۔جس کا ترجمہ ہے'' خدا ہمارے ساتھ'' آپ سمجھ رہے ہیں ۔اس کا صرف یہی مطلب ہے'' خدا ہمارے ساتھ'' سمجھے؟ اس سے یہ مراد نہیں کہ ۔۔۔کسی قسم کا ایک خدا ہمارے ساتھ ۔بلکہ اس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ ۔۔۔لیکن اس خدا کا کون سا نام ہمارے ساتھ ہے؟ اس کا نام یسوع ہو گا۔

48۔ جب پطرس نے کہا ۔۔۔جب متی نے کہا کہ ان کو بپتسمہ دو۔۔۔ اب یہ جان اور میری کون ہیں جو اس کے بعد ہمیشہ خوش وخرم زندگی بسر کرنے لگے؟ سمجھے؟ آپ نے دیکھا یہ کون ہیں؟ جب پطرس نے آکر کہا'' توبہ کرو اور ان کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دو'' جی ہاں ۔اس نے بالکل وہی کیا جو متی نے تحریر کیا ۔۔۔اگر اس نے کہا'' باپ، بیٹا، روح القدس'' تو یہ ذہنی طور پر بھی قابلِ قبول نہیں ہے ۔'' بھائی برنہم آپ کیوں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتے ہیں؟'' اب آئیں، اس

جانب رخ کریں اور غور کریں۔ بادشاہی کی کنجیاں کس کے پاس تھیں؟ [جماعت میں سے آواز آئی ''پطرس''۔۔۔ ایڈیٹر] پینتی کوست کے دن کون بولا کہ ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ لے'' [کسی نے کہا کیا یہ پطرس ہی نہیں تھا؟ ۔۔۔ ایڈیٹر] بالکل صحیح۔ پھر کنجی سے تالا بند ہو گا۔ جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا۔ کیا یہ درست ہے؟ جو کچھ تم زمین پر کھولو گے آسمان پر کھلے گا۔ کیا یہ درست ہے؟۔

49۔ اب زمین پر کتنے قبیلے ہیں؟ تین۔ سم، حام اور یافت کے لوگ۔ اب یہ یہودی سامری اور غیر اقوام ہیں۔ سمجھے۔ ٹھیک ہے۔ سب لوگوں کی افزائش انہیں تینوں بیٹوں سے ہوئی۔ مجھے یہ کہتے ہوئے کو خدا معاف کرے۔۔۔ ''اگر بائبل برحق ہے'' ۔۔۔ تمام اقوام تباہ و برباد ہو گئیں تھیں یہ تین لڑکے باقی بچ گئے، درحقیقت یہیں سے ہماری نسلیں آگے بڑھیں۔ اب تین مجوسی یسوع کے پاس آئے ۔ مجوسیوں نے یہ کہا کہ وہ تین مختلف ستاروں کا پیچھا کرتے ہوئے آئے ہیں جو ایک ستارہ بن گیا ہے۔ آپ نے دیکھا ہے؟ اور ہمیشہ سے یہ تینوں ایک ہیں۔ سمجھے؟ خدا کی تینوں صفات سے ایک خدا بنا۔ یہ خدا باپ اور بیٹا اور روح القدس ہے۔ یہ تین خدا نہیں ہیں۔ فلپسؔ نے یسوع سے یہ سوال کیا ''خداوند ہمیں اپنا باپ دکھا دے ہمارے لیے یہی کافی ہے یوحنا 14 باب میں اس نے جواب دیا'' فلپسؔ! میں اتنی دیرے سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا تو مجھے نہیں جانتا؟''

50۔ ایک دن میں چند عورتوں کو وضاحت کر رہا تھا اور ایک عورت نے کہا''

بھائی برینہم ! ایک منٹ کے لیے ٹھہریں'' آپ نے کہا ہے کہ ''وہ ایک ہیں'' پھر اس نے کہا ٹھیک ہے مطلب '' آپ اور آپکی بیوی ایک ہیں'' میں نے کہا ''لیکن وہ فرق طریقہ سے ایک ہیں اور اس نے کہا۔۔۔میں نے کہا۔۔۔اوہ'' اس نے کہا جیسے آپ اور آپکی بیوی ایک ہیں وہ بھی اسی طرح سے ہیں۔میں نے کہا ''نہیں۔'' دیکھیں میں نے کہا '' کیا آپ مجھے دیکھ رہی ہیں؟'' اس نے کہا '' جی ہاں'' میں نے کہا '' کیا آپ نے میری بیوی کو دیکھا ہے؟'' اس نے کہا ''نہیں'' میں تو اسے جانتی تک نہیں۔میں نے کہا ''یسوع نے کہا جس نے مجھے دیکھا اس نے باپ کو دیکھا '' پس وہ مختلف طرح سے ایک ہیں۔سمجھے؟ میں نے کہا '' آپ نے مجھے دیکھا ہے لیکن میری بیوی کو نہیں دیکھا۔لیکن جب آپ نے یسوع کو دیکھا تو آپ نے خدا کو دیکھ لیا'' وہ مجسم خدا ہے۔وہ ایک کنواری سے پیدا ہوا بیٹا ہے۔

51۔ بہت سے تثلیثی بھائی یہ کہنے کی شش کرتے ہیں۔۔۔زیادہ عرصہ نہیں گزرا میں اس پر مناظرہ کر رہا تھا۔میں نے اس سے فائدہ ہوتا نہیں دیکھا۔اس لیے کہ جب تک خدا نے پہلے کسی کو جانا نہ ہو اور اس بنایِ عالم سے پیشتر بلایا نہ گیا ہو، یسوع نے کہا وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آئیں گے۔سمجھے؟۔اور اس شخص نے یہ کہنے کی کوشش کی۔۔۔وہ ایک کٹر تثلیثی تھا اور وہ جماعت کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اس نے کہا '' میرے پیارے بھائیو! بھائی برینہم بہت عمدہ ساتھیوں میں سے ایک ہے'' تب مجھے علم ہو گیا کہ کوئی بات ہے۔۔۔۔وہ محض لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کی خاطر ایسا کہہ رہا تھا۔وہ چرچ آف کرائسٹ کا آدمی تھا اور

یہ نام کا چرچ آف کرائسٹ تھا، کیونکہ درحقیقت وہ تقریباً بائبل کی تمام مسیحی تعلیمات کے خلاف ہیں لیکن آپ انہیں یہ کہہ کر نہیں پکار سکتے ۔۔۔ میرا مقصد اس میں موجود لوگوں کے خلاف کچھ کہنا نہیں ہے بلکہ اگر آپ برا نہ منائیں تو ان خادموں کے بارے میں میرے خیالات یہ ہیں، جیسے کہ آئرش اُلّو۔ جس میں بُھس اور پَر ہوں پر کوئی اُلّو موجود نہ ہو۔ وہ بالکل اسی طرح کا تھا ۔۔۔ دیکھیں صرف ایک ۔۔۔ان کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر وہ قائم رہ سکیں ۔۔۔ یہ جدید فریسی ہیں

52۔ اس نے کہا ''لیکن اس گفتگو میں ۔۔۔ بھائی برنہم ایسے ہیں جیسے کہ ۔۔۔ اس نے کہا'' وہ ہر چیز سے اس طرح باہر نکل آتے ہیں جیسے لیموں میں سے کیڑا'' اور پھر کہا ''میں چاہوں گا کہ وہ اس سے باہر نکل آئیں'' (اور یقیناً ہر مناظرہ کرنے والوں نے اس کے اختتام تک تمام اہم نکات کو تھامے رکھا۔ پس اس نے کہا ''متی 3 باب میں بپتسمہ کے وقت تین شخصیات ظاہر ہوتی ہیں۔ سراسر واضح تین اشخاص۔ بیٹا کنارے پر کھڑا ہے اور باپ آسمان سے بول رہا ہے جبکہ روح القدس کبوتر کی مانند ان کے درمیان ہے'' میں نے کہا ''جناب کیا آپ کا اہم نکتہ یہی ہے؟ اس نے کہا ''میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کو اس سے باہر آتے ہوئے سن سکوں'' میں نے کہا ''جناب عالی! آپ پیچھے کی جانب واپس مڑیں اور جس طرح اسے پڑھنا چاہیے اس طرح پڑھیں'' میں نے کہا '' آپ لوگوں کے سامنے حوالہ کو غلط انداز میں پڑھ رہے ہیں'' یہ ایک فاقہ زدہ کمزور ترین چوزے سے یخنی نکالنے سے بھی زیادہ باریک ہے'' میں نے کہا ''بھائی ۔۔۔ آپ اسے غلط کتر رہے ہیں۔ آپ

لوگوں کے سامنے اسے غلط بیان کر رہے ہیں ۔ اور میں نے کہا ''اب دیکھیں کہ یہ بھائی کیا کہتا ہے ۔

53۔ اب جس طرح میں نے باپ، بیٹا اور روح القدس لکھ رکھا ہے میں انہیں اس طرح لوں گا۔ یہاں روح القدس ہوگا اور اس پر لکھا ہوا ہے ''بیٹا'' اور اس پر لکھا ہوا ہے ''باپ''۔اب غور سے دیکھیں کہ اسے کس طرح پڑھتے ہیں ''یسوع بپتسمہ لیکر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اس کے لیے آسمان کھل گیا اور اس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس میں خوش ہوں ۔'' میں نے کہا دیکھیں ، تین خوبصورت وضاحتیں ۔۔۔ بیٹا زمین پر ہے ، روح القدس کبوتر کی مانند درمیان میں ہے اور باپ کی آواز آسمان سے آرہی ہے ۔اگر کسی شخص کے پاس الٰہی مکاشفہ نہیں ہے اور خدا ہم پر مہربان نہیں ہے تو دیکھیں شیطان کس طرح اسے فریب دیتا ہے؟ ہمیں اس پر غور وخوض کی ضرورت ہے ۔اس نے اسے اسی طرح بیان کیا جیسا کہ متی 28 باب 19 آیت میں نہیں بیان کیا گیا۔ جو بات نہیں کہی گئی اُسے اس نے کہا کیونکہ کلام نے کبھی نہیں کہا کہ ''انہوں نے باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیا'' بلکہ وہ کہتا ہے ''انکو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو'' جو کہ یسوع مسیح ہے ۔

54۔ آیئے اس کی وضاحت کرتے ہیں ۔آیئے اب دیکھتے ہیں ۔آپ متی 3 باب کا حوالہ میں اس کی آخری تین یا چار آیات کو لکھا ہوا دیکھتے ہیں ۔[عورتوں

میں سے کوئی بہن بولتی ہے۔۔۔ایڈیٹر] بالکل ایسے ہی ہے۔ وہ انہیں سمجھ لیں گے۔ میں آپ کوحوالہ جات دوں گا تا کہ آپ اکیلے میں ان کا مطالعہ کرسکیں ۔اب توجہ کریں ۔ان کا کہنا ہے کہ بیٹا کنارے پر کھڑا ہےاور روح القدس کبوتر کی مانند ان کے درمیان ہےاور خدا باپ کی آواز آسمان سے آرہی تھی ۔یوں معلوم ہوتا ہے کہ تین آوازیں اور تین مختلف مقامات ہیں۔غور کریں ۔ جب یسوع نے بپتسمہ لیا۔۔۔

55۔ہم پوری طرح یہ بات سمجھتے ہیں کہ'' آسمانوں سے مراد فضاؤں سے اوپر ہے ۔آسمانوں میں یہی کچھ ہے۔'' جب یسوع بپتسمہ لیکر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر آ گیا اور دیکھو آسمان اس کے لیے کھل گیا اور اس نے خدا کے روح کو۔۔۔میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا تھا کہ خدا اوپر آسمان پر بول رہا تھا'' خدا کے روح کو کبوتر ۔۔۔کبوتر خدا تھا ؟ سمجھے؟ ابھی ہم نے پڑھا ہے کہ روح القدس اور خدا ایک ہی شخصیت ہے۔سمجھے؟ یہ صرف اس کا لقب ہے۔سمجھے؟ اور اس نے خدا کے روح کو دیکھا۔آسمان پر کوئی اور خدانہیں بول رہا تھا اور خدا کا روح کبوتر کی مانند تھا۔ وہ روح القدس تھا اور یہی خدا تھا۔۔۔ یہ ایک ہی چیز ہے۔سمجھے؟

56۔ خدا کا روح کبوتر کی مانند اترا اور آسمان سے ایک آواز آئی (جو کہ اس کے اوپر تھا) '' یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں'' (درحقیقت درست ترجمہ کچھ اس طرح ۔۔۔تمام غیر ملکیوں کی طرح وہ فعل کو مطلق فعل سے پہلے لے آئے ہیں ۔۔۔'' یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس کے اندر رہنے پر میں خوش ہوں'' یا پھر''

جس میں رہنے پر میں خوش ہوں'' ۔۔۔جس میں رہنا میری خوشی ہے) یہ خدا کا مسیح کے اندر آنا ہے اور الوہیت کی ساری معموری اس میں سکونت پذیر تھی اور یہ ہے باپ اور بیٹا اور روح القدس جس کا نام یسوع مسیح ہے'' یقیناً۔۔۔کیا آپ کو سمجھ آئی ہے؟ بائبل میں کوئی ایسا مقام نہیں جہاں تین شخصیات ۔۔۔تین خدا ہوں ۔ایسی کوئی چیز نہیں ہے ۔ یہ سراسر بت پرستی ہے ۔جی ہاں ۔ یہ یقیناً بالکل ایسا ہی ہے ۔ یہ اس قدر عمیق ہے جس قدر کہ جہنم ۔سمجھے؟ اس طرح کی کسی شے کا کوئی وجود نہیں ہے ۔

57۔ غور سے سنیں ۔ یہ بھید اُن پر آشکارا ہوتا ہے جنہیں خدا اپنے علمِ سابق کے مطابق پیشتر سے جانتا اور بلاتا ہے'' میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں'' سمجھے؟ یسوع یہودیوں کو مسیحائی نشانوں سے دکھا رہا تھا کہ وہ مسیح ہے اور وہ اپنے پورے عالمانہ انداز میں وہاں کھڑے رہے ۔انہوں نے کہا'' وہ بعلز بول ہے ۔لیکن وہ کیسے ہوسکتا تھا ۔۔۔وہ اندھے تھے ۔ جی ہاں ۔لیکن دوسری طرف ایک پھٹے لباس میں ملبوس غریب مچھیرے نے دریا پر کہا ۔۔۔انہوں نے اسے جان لیا تھا ۔سمجھے؟ وہ محض ۔۔۔خدا کا کام کرنے کا اپنا انداز ہے اور ہمیں صرف اس کے ساتھ متفق ہونے کی ضرورت ہے ۔میں اس باپ کے لیے شکرگزار ہوں کہ آپ کی آنکھیں حق کو دیکھنے کے لیے کھلیں ہیں ۔میں کسی بھی ایسے آدمی کو چیلنج کروں گا جو میرے پاس آکر بیٹھے اور مجھے بائبل میں سے ایک مرتبہ لفظ تثلیث دکھائے یا وہ مقام دکھائے جہاں تین خدا ہیں ۔اگر آپ مجھے تین خدا دکھائیں گے تو میں آپ کو واضح کرونگا کہ ہم تاریکی میں اور بت پرستی اور غلط رسومات میں ہیں ۔صرف ایک ہی خدا ہے ۔خدا

باپ ۔ حقیقتاً ہم اسی پر ایمان رکھتے ہیں ۔ وہ سب موجودات سے بلند تر تھا۔ جب اس نے پہاڑ پر کلام کیا تو کیوں ایک گائے تک جس نے پہاڑ کو چھواء ۔۔۔ ہلاک ہو گئی ۔ خدا باپ ہے لیکن اس نے چاہا کہ وہ اپنے لوگوں سے دوبارہ رفاقت رکھے ۔ وہ اس کوشش میں ہے کہ انسان کو واپس عدن میں لے جائے جہاں پر وہ کھو گیا تھا۔ سمجھے ۔

58۔ اب جو دوسرا کام اس نے کیا کہ خدا باپ نے ایک کنواری مریم پر اپنا سایہ ڈالا اور ہیموگلوبن (نرس ہوتے ہوئے آپ کو اس کا علم ہے) یعنی خون کے خلیے مرد سے آتے ہیں ۔ وگرنہ کوئی کہتا "ہمیں یہودی خون سے نجات ملی ہے" بچے کے اندر ماں کے خون کا ایک قطرہ بھی نہیں ہوتا۔ بچہ ماں کے خون میں لیٹا ہوتا ہے لیکن خون کے خلیے نر جنس سے آتے ہیں ۔ پس وہ نہ تو یہودی تھا اور نہ ہی غیر قوم ۔۔۔ وہ خدا تھا ۔ وہ جنسی خواہش سے پیدا نہیں ہوا بلکہ خلق کرنے والا خون تھا۔ تخلیقی خون ۔۔۔ پس میری اس سے کیا مراد ہے؟ اور پھر ایک مقدس خون یعنی خدا کے خون سے ہمیں خلاصی ملی ۔

اس نے اپنے آپ کو تخلیق کیا ۔ میرا مطلب ہے کہ اس نے اپنا کردار تبدیل کیا اور خدا سے انسان بنا اور نیچے اتر آیا اور ایک کنواری مریم سے پیدا ہوا اور روح القدس (جو کہ خدا تھا۔ اس کا باپ تھا۔ اس نے اس پر سایہ کیا) نیچے آیا اور اس نے اپنا خیمہ وہاں لگایا اور انسان کے روپ میں ہمارے درمیان بسیرا کیا۔ وہ خدا کا بیٹا بن گیا۔ وہی خدا جو خدا باپ تھا بیٹا بن گیا۔ "جو کام میں کرتا ہوں ۔ میں نہیں بلکہ میرا باپ

کرتا ہے'' باپ مجھ میں رہ کر اپنا کام کرتا ہے۔ سمجھے؟ [کوئی کہتا ہے۔ مجھ میں ہو کر ۔۔۔ ایڈیٹر] یہ درست ہے۔ باپ جو خیمہء اجتماع میں رہتا ہے۔ '' یہ میرا بیٹا ہے جس کے اندر رہ کر میں خوش ہوں'' متی 3 باب ۔ سمجھے؟ جس میں رہ کر میں خوش ہوں ۔۔۔ مجھے اس کے اندر رہ کر بڑی مسرت ہے۔ سکونت اختیار کرنا یعنی قابض ہونا۔ گھر میں آ کر رہنا۔ کلامِ مقدس کہتا ہے'' الوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے'' وہ اندیکھے خدا کی دیدنی صورت ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ ہے اس کا مقام ہے۔ یہ خدا باپ ہے جو بیٹا بن گیا۔

59۔ خون کے خلیے ٹوٹنے کے وسیلہ سے ۔۔۔ علمِ سابق کے موافق پرانے عہد نامہ میں قدیم کاہن جب ایک گنہگار کے طور پر برّہ لے کر آتا تھا تو وہ اپنے ہاتھ برّہ کے اوپر رکھتا اور اسے ذبح کیا جاتا اس لیے کہ وہ گنہگار تھا اور یہ برّہ اس کے گناہوں کی خاطر جان دے رہا تھا۔ عبرانیوں میں لکھا ہے کہ وہ جو خواہش لیکر اندر آتے تھے اسی کے ساتھ وہ لوٹ جاتے تھے۔ اگر انہوں نے زنا کاری کی تھی تو وہ اسی خواہش کو لے کر باہر جاتے تھے۔ اگر انہوں نے خون کیا تھا تو وہ دشمنی کی اسی خواہش کے تحت باہر واپس جاتے تھے۔ اس لیے کہ برّے کے خون کے خلیے ٹوٹتے ، اس خون میں ایک جانور کی زندگی تھی۔ یہ پھر سے واپس آ کر انسانی زندگی میں رہ نہیں سکتے تھے اس لیے کہ جانوروں کی زندگی میں روح نہیں ہوتی لیکن انسانی زندگی میں ایک روح ہوتی ہے ۔ سمجھے؟ جانوروں کی روح نہیں ہوتی ۔ یہ نہیں جانتے کہ غلط یا درست کیا ہے۔ انہیں کپڑے پہننے کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی ننگے پن کو

ڈھانپتے ہیں، نہ ہی غلط الفاظ کہتے ہیں۔آپ جانتے ہیں کہ میری اس سے کیا مراد ہے۔سمجھے؟

جانور ایسی چیزیں نہیں سمجھتے۔وہ گر گئے اس لیے کہ وہ ہم سے کم تر ہیں سمجھے؟ بنی نوع انسان جانوروں کی زندگی سے بالاتر ہیں کیونکہ وہ جانوروں کی زندگی میں ایک دیوتا کے طور پر ہیں۔یہ حقیقت ہے۔ابتدا میں ایسا ہی تھا کیونکہ آدم نے ان کے نام رکھے اور اسے ان پر اختیار حاصل تھا۔پیدائش 1 باب 26 آیت کے مطابق وہ تمام زمین کا حاکم تھا۔وہ خدا کی شبیہ پر بنایا گیا تھا اور ایک دوسرے درجے کا دیوتا تھا۔یسوع نے یہی کہا کہ ''کیا تمہاری شریعت نہیں کہتی کہ تم خدا ہو؟'' اور اگر وہ انہیں خدا کہتے ہیں تو خدا کا کلام کن پر نازل ہوا (جو نبی تھے) اور جب میں کہتا ہوں کہ میں خدا کا بیٹا ہوں تو تم کیونکر میرا انکار کرتے ہو؟ سمجھے۔یہ ہے آپ کا مقام۔

60۔ اب اسی میں باپ، بیٹا اور روح القدس ہے۔آگ کے ستون میں رہنے کے بعد وہ نیچے اترا اور اپنے لیے ایک بدن تیار کیا۔اپنے لیے ایک انسانی بدن کا خیمہ بنایا اور ہمارے درمیان رہا۔خدا۔۔۔1 تیمتھیس 3 باب 16 آیت ''اس سے کچھ انکار نہیں (پولُس بیان کر رہا ہے) کہ دینداری کا بھید بڑا ہے، اس لیے کہ خدا جو جسم میں ظاہر ہوا''۔۔۔خالق نجات دہندہ بن گیا۔بوتھ سیر ون کا لکھا ہوا گیت ''عظیم تر خالق میری مکتی بن گیا اور خدا کی معموری اسی میں سکونت پذیر ہے۔سمجھے؟

61۔ اب غور کریں۔باپ۔۔۔وہ باپ ہوتے ہوئے ہم کے اوپر ہے۔جس

جگہ پر اسکی حضوری تھی ہم اسکے قریب نہیں جا سکتے تھے۔ تب وہ بیٹا بن گیا اور ہم اسے چھو سکتے ہیں اور اسے محسوس کر سکتے ہیں۔ وہ ایک انسان تھا اور پھر اس نے اپنی جان دے دی۔ جب اس کی نس کو ایک ظاہم گنہگار، رومی کے بھالے سے چھیدا گیا تو اس کے خون کے خلیے ٹوٹ گئے اور یقینی طور پر چھیدے ہوئے دل سے وہ مر گیا۔ رنج سے اس کا خون اور پانی جدا جدا ہو گیا۔ نسلِ انسانی کے گناہوں کے رنج نے اس کے خون کے خلیے شکستہ کر دیے۔ ہم یہ چھوٹا سا گیت گایا کرتے ہیں۔'' اوہ باپ نے آدم کی گری ہوئی نسل سے کیسی محبت رکھی کہ اس کے بدلے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا تا کہ ہمیں اپنے فضل سے مخلصی دے۔

62۔ وہاں پر اس خون کے خلیے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئے۔ جب ہم اپنے ہاتھ خدا کے لرزتے ہوئے برّے پر رکھتے ہیں تو اس کے بدن کو اپنے لیے کپکپاتے اور متزلزل محسوس کرتے ہیں تو ہمارے ہاتھ اس کے لہو میں ڈھل جاتے ہیں اور ہماری روحیں۔۔۔ جو زندگی اس میں تھی وہ فقط ایک انسان کی نہیں تھی اور نہ ہی یہ جانور کی تھی، یہ خدا تھا۔ پس وہ زندگی تقدیس شدہ لوگوں پر واپس آتی ہے اور وہ خدا کی زندگی سے خدا کی اولاد یعنی اس کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں۔ یسوع مسیح کے خون کے خلیے ٹوٹنے کے وسیلہ سے ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ پس اب یہ کیا ہے؟ خدا واپس اپنے لوگوں میں آتا ہے اور ان کے ساتھ رفاقت میں ہے جس طرح وہ باغ عدن میں اس کے ساتھ رفاقت رکھتا تھا۔ سمجھے؟ اور آپ وہ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے؟ خدا پھر سے۔۔۔

63۔ اب ہم بپتسمہ کو ختم کریں گے اور پھر مجھے آگے بڑھنا چاہیے ۔اس وقت سے اگلی مرتبہ بپتسمہ کا ذکر تب ہوا جب فلپس نے جا کر سامریوں میں منادی کی ۔ مجھے یقین ہے کہ یہ اعمال 8 باب ہے ۔ جی ہاں ۔اعمال 8 باب سے 7 باب میں ستفنس کو سنگسار کیا گیا اور میرا خیال ہے کہ آٹھواں باب ہے جس میں اس نے واپس نے جا کر سامریہ میں منادی کی اور ان میں سے ہر ایک نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔لیکن روح القدس اس پر نازل نہیں ہوا تھا۔

پطرس کے پاس کنجیاں تھیں ۔اسے اس قوم کے بند دروازے کو کھولنا تھا اور جب وہ وہاں جاتا ہے۔۔۔تو ان میں سے کسی پر ابھی تک روح القدس نازل نہ ہوا تھا، اگر چہ انہوں نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ہوا تھا۔پطرس وہاں گیا، یوحنا اس کے ساتھ تھا اور پطرس کے ان پر ہاتھ رکھنے سے روح القدس ان پر نازل ہوا۔

64۔ جس وقت پطرس رسول، شمعون دباغ کے گھر کی چھت پر تھا تو اس نے ایک رویا دیکھی ۔کیونکہ کرنیلس غیر قوم سے تھا۔۔۔ پہلے یہودی، پھر سامری اور اب غیر اقوام ۔اور پطرس کھانے سے قبل گھر کی چھت پر اونگھ رہا تھا۔ جب کہ گھر والے ان کے لیے کھانا تیار کر رہے تھے اور اس نے ایک چادر کو نیچے لٹکتے ہوئے آتے دیکھا اور اس میں زمین کے ناپاک اور حرام جانور تھے اور جب اس نے یہ دیکھا تو اسے ایک آواز سنائی دی۔''آٹھ پطرس، ذبح کر اور کھا۔'' اس نے کہا'' میں نے کبھی کوئی ناپاک شے نہیں کھائی'' پھر آواز سنائی دی'' جسے میں نے پاک ٹھہرایا ہے اسے ناپاک نہ کہہ'' دیکھیں یہ غیر اقوام تھے اور جب وہ اس رویا سے باہر

نکلا تو دروازہ پر دو آدمی اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے کھڑے ہوئے تھے۔ روح القدس نے اس سے کہا'' اٹھ اور جا۔ ان کے متعلق کچھ خیال نہ کرنا فقط ان کے ساتھ چلا جا'' وہ کرنیلس کے گھر چلا گیا جہاں وہ جمع ہو کر۔۔۔کرنیلس ایک صوبیدار تھا۔ اور کرنیلس نے اسے بتایا کہ اسے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس نے بتایا کہ شمعون پطرس جو اس وقت شمعون دباغ کے گھر ہے بلا لے اور اس نے اپنے سب گھرانے کو جمع کر لیا اور جب وہ سب وہاں جمع تھے تو پطرس ان سے بیان کر رہا تھا کہ کیا واقعہ ہوا، جب پطرس یہ باتیں کر رہا تھا تو جتنے لوگ کلام سن رہے تھے ان سب پر روح القدس نازل ہوا اور پطرس نے کہا'' جنہوں نے ہماری طرح روح القدس پایا کیا انہیں ہم روک سکتے ہیں کہ پانی سے بپتسمہ نہ پائیں؟ اور اس نے حکم دیا کہ انہیں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جائے۔''

65۔ اب اگر آپ چاہتے ہیں تو اعمال کے 19 باب میں ۔۔۔بہن اگر آپ اسے لکھ رہی ہیں تو یہ اعمال 10 باب 49 آیت تھی۔ سمجھے؟ اور پھر ہم جب اعمال 19 باب میں آتے ہیں تو۔۔۔ دوبارہ بپتسمہ کا ذکر ہوتا ہے۔ پولُس ۔۔۔ ہر ایک شخص کے لیے۔ انہوں نے پہلے یوحنا اصطباغی کے وسیلہ سے بپتسمہ پایا تھا۔ انہوں نے وہاں سے بپتسمہ لیا ہوا تھا۔ پس انکو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا اس لیے کہ ابھی تک وہ اس کے بارے میں جانتے نہ تھے۔ سمجھے؟ اب جس وقت یسوع نے متی 28 باب 19 آیت میں کہا'' ان کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو اور اس نے اس آدمی کو جس کے حوالے بادشاہی کی کنجیاں تھیں اس کا

مطلب و مراد بھی سمجھا دیا تھا، وہ جس کے پاس اس بات کا مکاشفہ تھا جسے آسمانی بھید حاصل تھا۔۔۔

66۔ اس وقت آپ بھی اس آسمانی مکاشفہ کی مدد سے اسے درست کرنے لگے ہیں ۔اگر آپ اس کے ساتھ کھڑے رہیں گے تو نشانہ ٹھیک مقام پر لگے گا۔ پھر یہ تمام نشانے پر لگیں گی ۔پطرس کی رویا ٹھیک نشانے پر تھی، یہاں پر بھی اس نے یہی کیا ۔بندوق وہیں پر نشانہ لگا رہی ہے، جہاں پر اب اسے لگانا چاہیے۔ سمجھے؟ پولُسؔ غیر اقوام کے لیے رسول تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ وہ غیر اقوام کا۔۔۔اس لیے کہ خدا نے اسے غیر اقوام کے پاس بھیجا اور یہاں پر۔۔۔تب ہر ایک کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا'' ہر ایک کو''۔کیا یہودیوں نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا؟ جی ہاں، اعمال 2 باب 38 آیت میں ۔کیا سامریوں نے بھی اعمال 8 باب میں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا؟ ٹھیک ہے ۔اور غیر اقوام نے؟ انہوں نے اعمال 10 باب 49 آیت میں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا۔ کیا انہوں نے لیا تھا؟ ٹھیک ہے ۔اب وہاں کچھ اور لوگ بھی تھے، جنہوں نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا تھا اور وہ ادھر ادھر بھاگے پھر رہے تھے لیکن انہوں نے بپتسمہ لیا ہوا تھا۔ میرے خیال میں یہ ٹھیک ہی ہوگا ۔پس پھر انہیں اس طرح رہنے دیا جائے کیونکہ انہوں نے بپتسمہ لے رکھا تھا۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ یوحنا سے بپتسمہ لیا۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ آیا یہ ضروری ہے یا کہ نہیں۔

67۔ اعمال 19 باب میں پولُسؔ اوپر کے علاقہ سے گزر کر افسس میں آیا جہاں

اسے کئی شاگرد ملے ۔ وہاں ایک جوان مناد تھا جس نے انہیں بپتسمہ کی تعلیم دی ۔ اس کا نام اپلوسؔ تھا۔ وہ ایک ذہین اور لائق آدمی تھا اور وہ بائبل میں سے ایک اچھے بپٹسٹ کی طرح یہ بات ثابت کررہا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے اور انہیں یہیں تک بیداری حاصل تھی ۔ایک عظیم بیداری ۔

اور پولُسؔ کو ایک غیب بین میں سے بری طرح کو نکالنے کے سبب سے پولُسؔ کو قید خانہ میں ڈالا گیا اور وہ اور سیلاسؔ ایک رات جیل میں دعا کررہے اور حمد کے گیت گارہے تھے تو خداوند نیچے اترا اور اس نے قید خانہ کو ہلا دیا اور پھر جب انہیں رہا کیا گیا تو باہر جا کر اس نے داروغہ اور اس کی بیوی کو جس طرح وہ یسوع کے نام میں بپتسمہ دیتا تھا بپتسمہ دیا۔ اور جب اسے اور اسکے خاندان کے بپتسمہ دے دیا گیا تو تب پولُسؔ اپنے راستے پر ہولیا۔

68۔ اور وہ پرسکلہؔ اور اکولہؔ کے پاس گیا جو خیمہ دوزی کرتے تھے وہ ان کا دوست بن گیا کہ انہیں مسیح میں لے آئے اور وہ ان بپٹسٹ لوگوں کے ساتھ اس بیداری میں ان کے ساتھ ساتھ رہنے لگا۔ (صرف ایک باب پہلے یعنی اٹھارویں باب میں ہم اسے پڑھیں گے) پس تب پولسؔ اوپر کے علاقہ سے گزر کر افسس آیا اور کئی شاگردوں کو پایا۔ وہ اچھے شاگرد تھے۔ وہ پانی کا بپتسمہ دد یتے اور عمدہ مناد اور سب کچھ تھے اور بائبل میں سے یسوع کا مسیح ہونا ثابت کرتے تھے اور پولُسؔ نے ان سے سوال کیا ’’کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟‘‘

69۔اب آپ تثلیثی بھائی کس طرح ان بپٹسٹ لوگوں میں جانا پسند کریں گے لیکن

اگر ہم اس میں مزید کچھ چھان بین کر سکیں تو خوب ہو گا۔ آپ کہہ سکتے ہیں ''بپٹسٹ بھائی! میرا خیال ہے کہ آپ نے بپتسمہ لیتے وقت روح القدس پایا تھا۔''

لیکن پولسؔ نے کہا'' کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ اور یہ لوگ دیانت دار تھے۔ انہوں نے کہا'' ہم نے تو روح القدس کے متعلق سنا تک نہیں'' اگر پانی کے بپتسمہ کے بعد اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا تھا تو پولسؔ رسول نے یہ سوال کیوں کیا؟ اس نے کہا'' تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟ وہ یوں بھی کہہ سکتے تھے۔ ہم بپتسمہ لے چکے ہیں'' لیکن انہوں نے کہا'' ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لیا ہے اور ہم اس پر مطمئن ہیں۔ ہم نے اسی پانی میں اسی آدمی کا بپتسمہ لیا ہے جس نے یسوع مسیح کو بپتسمہ دیا تھا۔ یقیناً۔ اگر آپ نے اسی مقام پر جہاں پر یسوع نے بپتسمہ لیا تھا، یوحنا کا بپتسمہ لیا ہو تو آپ خیال کریں گے کہ یہ تو نہایت اچھی بات ہے۔ کیا آپ یہی نہیں سوچیں گے؟

70۔ لیکن یاد رکھیں کنجیاں آسمان پر بند تھیں۔ پطرس نے اسے پینتی کوست کے دن استعمال کیا۔ جی جناب، سمجھے؟ یہ ایک بھید ہے یہ پوشیدہ بات ہے۔'' جو کچھ تو زمین پر باندھے گا، میں اسے آسمان پر باندھ دوں گا۔'' یہ ایک مکاشفہ ہے۔ یہ صرف مکاشفہ کے سبب سے سمجھا جا سکتا ہے۔ سمجھے؟ اگر اس نے ۔۔۔ پولسؔ نے کہا '' لیکن یہ مزید کام نہیں کرے گا۔ کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ انہوں نے کہا'' ہم نے روح القدس کے متعلق سنا تک نہیں ہے۔ پھر اس نے سوال کیا'' تم کس طرح کا بپتسمہ لیا۔ دوسرے لفظوں میں '' تمہیں کس طرح سے بپتسمہ دیا

گیا ؟'' انہوں نے جواب دیا جی ہاں محترم پولُس رسول ہم پہلے ہی بپتسمہ لے چکے ہیں ۔ ہم بپتسمہ یافتہ ہیں ۔ ہم نے یوحنا سے بپتسمہ لیا ہے اور اُسی مقام پر اسی طرح پانی میں جہاں یسوع مسیح کو بپتسمہ دیا گیا تھا۔ اگر یسوع کے لیے وہ بپتسمہ کافی تھا تو۔۔۔؟ دوست ! میں آپ کو بتا دوں میرے لیے وہ کافی ہے ۔ ھیلیلو یاہ۔

اگر انہوں نے ایسا کہا ہوتا تو وہ کبھی رُوح القدس حاصل نہیں کر پاتے ۔ پولُس نے کہا ''کیا ایمان لاتے وقت تم نے روح القدس پایا'' انہوں نے کہا '' ہم نے تو سُنا تک نہیں کہ روح القدس نازل بھی ہوا ہے ۔'' اس نے پوچھا '' تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟'' انہوں نے جواب دیا۔ ''یوحنا کا'' اس نے کہا ''یوحنا نے تو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا تھا کہ میرے بعد آنے والے پر ایمان لانا'' جو کہ یسوع مسیح ہے ۔ اور جب انہوں نے یہ سنا تو انہوں نے یسوع مسیح کے نام میں دوبارہ بپتسمہ لیا۔ اس سے یہ گروہ ان میں شامل ہو گیا اور انہوں نے ان پر اپنے ہاتھ رکھے اور وہ غیر زبانیں بولنے اور نبوّت کرنے لگے ۔

71۔ بائبل کے ہر حوالہء کلام میں ہر شخص کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہے ۔ میں کسی بھی تاریخ دان یا کسی بھی شخص کو کھلی دعوت دیتا ہوں کہ اگر آپ کتابِ مقدس میں سے ایک چھوٹا سا اشارہ بھی دکھا سکیں جہاں کبھی شخص کو باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو۔ بائبل میں سے کوئی ایک مقام جہاں باپ بیٹے اور روح القدس کہہ کر بپتسمہ دیا گیا ہو تو۔۔۔ میں ان سے مفاہمت کر لونگا

72۔ اگر آپ کتابِ مقدس میں سے ایک حوالہ بھی دکھا سکیں جہاں کسی بھی شخص

کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو یا تاریخ میں سے کوئی ایسا نشان، جہاں کسی کو۔۔۔ جب تک کہ کیتھولک کلیسیا کا حکم نامہ 325ء نہ آیا تھا۔ 325 عیسوی۔۔۔شاگردوں کے بعد تین سو پچیس سال تک اگر کسی نے باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لیا ہو۔۔۔تین سو پچیس سال تک یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جاتا رہا اور پھر انہوں نے ایک تنظیم بنالی اور تنظیم میں ۔۔۔کیتھولک کلیسیا تمام تنظیموں کی ماں ہے۔خدا نے کبھی کسی کلیسیا کو منظّم نہیں کیا۔ تثلیثی نظریہ کی بنا پر انہوں نے اسے بدل کر باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں کر دیا۔۔۔اور ان میں سے ایک بڑا گروہ تثلیثی عقیدہ کے ماننے والوں میں شامل ہو گیا اور ایک دوسرا بڑا گروہ واحدانیت کے ماننے والوں میں جا ملا۔۔۔ جبکہ دونوں گروہ ہی غلط تھے۔سمجھے؟ لیکن کوئی بھی۔۔۔اور جتنے بھی اشخاص جو بپتسمہ دیتے ہوئے لاعلمی میں باپ، بیٹے اور روح القدس کے القاب کا استعمال کرتے ہیں وہ اس بات کا اقرار کر رہے ہیں کہ وہ کیتھولک ہیں اور بائبل کے فرمان سے منکر ہیں۔

73۔ میرے بھائیو اور آپ جو اس ٹیپ کو سنتے ہیں ’’ میں جانتا ہوں کہ آپ نادانی میں ایسا کرتے ہیں‘‘ اسے یونہی نظر انداز نہ کریں، ان عورتوں نے اسے آپ کے سامنے پیش کیا ہے۔لیکن آپ اپنے آپکے قرضدار ہیں کہ بیٹھ کر اس کا مطالعہ کریں اور اس کی تلاش کریں اگر آپ۔۔۔اگر آپ خدا کے بیٹے ہیں تو یقیناً آپ اس پر بہت زیادہ توجہ دیں گے۔قدیم ایام میں خداوند کا کلام نبیوں پر

نازل ہوتا تھا اور وہ اس لیے نبی کہلاتے تھے کیونکہ ان کو کلام کی الٰہی تشریح وتوضیح حاصل تھی۔ اس لیے کہ وہ خدا کی طرف سے بھیجے گئے تھے اور عجیب کام اور نشانات سے انکا مقام ثابت ہوتا تھا۔ خدا نے اپنے کلام میں فرمایا ہے''اگر تمہارے درمیان کوئی نبی ہو اور جو باتیں وہ کہے وہ درست نہ ہوں اور وہ پوری نہ ہوں تو اس کا خوف نہ ماننا۔ لیکن اگر وہ باتیں پوری ہوتی ہیں تو اس کی سننا کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں'' اور اس لفظ''نبی'' کا مطلب ہے کہ الٰہی کلام کا الٰہی ترجمان۔ اور عجائب اور نشانات جس سے کلام مجسم ہوا ایک ایسا ہی نشان ہے جو وقوع پذیر ہوا۔ ہمارا ایمان ہے کہ نبوت کی نعمت جس سے الفاظ ایک ترتیب میں بندھ جاتے ہیں بھی ایسے ہی ہے۔

74۔ زیادہ عرصہ نہ گزرا ہو۔۔ اور شاید کسی روز وہی آدمی اس ٹیپ کو جو اس وقت تیار ہو رہی ہے سن سکے۔ یہ واحدانیت کے بھائی سکرزم تھے۔ آپ میں بہت سے لوگ اسے سن کر کہیں گے''بھائی برینہم واحدانیت کے ماننے والے ہیں'' لیکن میں نہیں ہوں۔ میرے خیال میں تثلیث اور واحدانیت دونوں غلطی پر ہیں۔ میں مختلف بننے کے لیے نہیں بلکہ ہمیشہ شاہراہ کے درمیان میں ہوتا ہے۔ جیسا کہ یسعیاہ 35 باب میں لکھا ہے''ایک شاہراہ ہوگی'' اور آپ ایک چرچ آف ناظرین کے بھائی اور دیگر لوگ یہ کہتے ہیں''مقدس قدیم عظیم شاہراہ'' میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔ میں شاہراہ نہیں کہتا۔ یہاں لکھا ہے''ایک شاہراہ اور گزرگاہ ہوگی ('' اور'' ایک حرف عطف ہے) اور گزرگاہ ہوگی، جو مقدس راہ کہلائے گی'' نہ کہ تقدیس

کی شاہراہ۔ یہ راستے کا درمیانی مقام ہے، اور ہر دونوں جانب وہ مقام ہے جہاں راستہ سے دوری ہوتی جاتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں آپ واحدانیت والے بھائی ایک جانب جب کہ تثلیثی دوسری جانب جاتے ہیں۔لیکن حقیقی پیغام شاہراہ کے درمیان میں قائم رہتا ہے۔

75۔ غور سے دیکھیں۔ میں تین چیزیں یہاں پر رکھ رہا ہوں اور اب آپ اسے سمجھ جائیں گے کہ جو کچھ متی نے کہا میں اسی طرف جا رہا ہوں اور آپ کو یہ دکھانے لگا ہوں کہ دونوں صاحبان (متی اور پطرس) نے جو کچھ کیا وہ ایک ہی ہے۔لیکن ایک کے بارے میں تثلیثی لوگوں کا خیال ہے کہ۔۔۔

مجھے یہ کہنا بالکل پسند نہیں ہے اور نہ ہی میں یہ کہنا چاہتا ہوں لیکن جس طرح بائبل نے فرمایا ہے کہ ''مکمل جہالت''۔ میں یہ بھی نہیں چاہتا لیکن میرا مطلب یہ ہے کہ پورے طور پر غلط تشریح۔۔۔ بھائیو! آپ اس طرح سے اسے درست نہیں کر سکتے۔ آپ اسے کبھی درست نہیں کر پائیں گے۔ یہ اس وقت تک درست نہیں ہو سکتا جب تک کہ آپ واپس الٰہی مکاشفہ کی جانب نہیں آ جاتے، تب ساری کتابِ مقدس سمجھ آتی ہے۔

76۔ یہاں موجود بہنو اور بھائیو! میری طرف توجہ کریں۔متی نے کہا ''باپ، بیٹا اور روح القدس'' اگر آپ تمام ایمفیٹک ڈائیا گلوٹ کا یونانی ترجمہ پڑھیں (یہ ویٹکن سے جاری کردہ اصل یونانی ترجمہ ہے۔ اتفاق سے اسکی ایک جِلد میرے پاس بھی ہے، میرے خیال میں اب اسے نہیں چھاپا جاتا) یا کوئی دوسرا یونانی ترجمہ

دیکھیں تو اعمال 2 باب 38 آیت کا صحیح ترجمہ یہ ہے۔ پطرس نے کہا ''تم میں سے ہر ایک توبہ کرے اور خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔'' کنگ جیمز ورژن صرف اتنا ہی بیان کرتا ہے ''یسوع مسیح کے نام میں'' لیکن ایمفیٹک ڈائیاگلوٹ اسے یوں لکھتا ہے '' خداوند یسوع مسیح کے نام میں'' اب جس وقت آپ واحدانیت والے بھائی صرف یسوع کے نام میں بپتسمہ دیتے ہیں تو یسوع تو بہت سے ہو سکتے ہیں لیکن صرف ایک ہی۔۔۔خدا کا بیٹا پیدا ہوا ہے۔ یہ اس کا نام تھا۔ اسی وجہ سے وہ ''مسیح'' ہے جس کا مطلب ہے ''مسّح کیا ہوا'' مسیحا، مسیح۔ جب آٹھویں دن جب اس کا ختنہ ہوا تو اس کا نام یسوع رکھا گیا اور وہ ہمارا خداوند ہے۔ پس وہ ہمارا خداوند یسوع مسیح ہے۔ یہ ہے اس کی ہستی۔ آپ نے دیکھا کہ پطرس کے پاس مکاشفہ تھا، میں آپ کو یہی بتانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اب اس جانب ان ڈبوں کو دیکھئے۔ باپ، بیٹا اور روح القدس۔ یہ متی نے کہا تھا۔ دس دن کے بعد پطرس نے کہا '' خداوند یسوع مسیح۔'' اب دیکھیں، یہ تینوں القاب تین نام نہیں بلکہ ان تینوں القاب کا ایک نام ہے۔

77۔ غور کریں کہ متی نے کیا کہا تھا ''باپ'' کیا یہ درست ہے؟ لیکن پطرس نے کہا '' خداوند'' داؤد نے کہا '' خدا نے میرے خداوند سے کہا''۔ اصل میں ان دونوں شاگردوں نے ایک ہی بات کہی تھی۔ کیا انہوں نے ایسا ہی نہیں کیا تھا؟

۔۔۔'' خداوند تمہارا خدا ایک ہے'' یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔ پطرس نے کہا '' خداوند کے نام میں'' اور متی نے خداوند کے ایک لقب کا استعمال کیا جو کہ ''باپ''

ہے۔ وہ باپ خداوند ہے۔ٹھیک ہے۔متی نے کہا ''بیٹا'' بیٹا کون ہے؟ پطرس نے کہا ''یسوع''

کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے۔اب متی نے کہا ''روح القدس'' پطرس نے کہا ''مسیح'' جو کہ پاک روح ہے۔ وہ کلام جو خدا سے نکلا تھا۔ دیکھیں۔ باپ، بیٹا، روح القدس دراصل خداوند، یسوع، مسیح ہے۔ درحقیقت خداوند یسوع سب کچھ ہے۔ پس یہ الفاظ القاب سوا کچھ نہیں ہیں۔۔۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ میری تمنا ہے کہ ہم اس مضمون میں مزید آگے جا سکتے، لیکن کافی دیر ہو رہی ہے۔کیا آپ چند منٹوں کے لیے اپنے سروں کو جھکا سکتے ہیں؟

78۔ ہمارے آسمانی باپ! تو اچھی طرح جانتا ہے کہ ہم یہاں پر کوئی بات کہہ کر کسی کو پریشان نہیں کرنا چاہتے بلکہ خدا باپ ہم اس کوشش میں ہیں کہ ان کے ذہنوں میں سے الجھن دور کریں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ خادم اور تثلیثی ایماندار جب اسے سنیں گے تو وہ عمدہ اور پیارے مسیحی بن جائیں گے۔ ہماری بہنیں اس ٹیپ کو اپنے پاسبان کے سامنے چلائیں اور باپ میں دعا کرتا ہوں کہ میرے بھائی یہ بات ہرگز ذہنوں میں نہ لائیں کہ میں کوئی زیادہ علم والا یا ایسی کوئی چیز بننے کی کوشش کر رہا ہوں بلکہ خداوند میں اس بات کے لیے شکرگزار ہوں کہ تو نے ہمیں کلام کا مکاشفہ عطا کیا ہے۔

79۔ میں نے ان کا ایک مسیحی بھائی بننے کی کوشش کی ہے اور یہی خواہش کی ہے کہ صرف آگے بڑھتے رہیں۔اس لیے کہ میرا ایمان ہے

کہ وہ تیرے بچے ہیں لیکن وہ بائبل میں سے اس طرح کی ظاہری تردیدی باتیں
تلاش کرتے ہیں اور انہوں نے اسے ایک بڑا مسئلہ بنا دیا ہے ۔ یہ جماعتیں
واحدانیت والوں کے ساتھ رفاقت نہیں رکھتیں اور واحدانیت والوں کو یہ ۔۔۔
جس کے بارے میں ہم جانتے ہیں جو اس عبادت میں اور ان میں سے کچھ بھائیوں
کے ساتھ رفاقت رکھتے ہوئے سننے میں آئی ہے اور ہم ہر عبادت میں اسے سنتے ہیں
لیکن خداوند ہم جانتے ہیں کہ وہ سب تیرے بچے ہیں لیکن انہوں نے اسے ایک بڑا
مسئلہ بنا رکھا ہے اور کھنچا تانی کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے سے لاتعلق ہو جاتے
ہیں ۔ اسمبلی والے ان کیساتھ تعلق نہیں رکھتے اور وہ اسمبلی والوں کے ساتھ یہ کچھ
واسطہ نہیں رکھنا چاہتے اور چرچ آف گاڈ والے اور دیگر بھی ۔ اور سب یہی کچھ کر
رہے ہیں ۔

آسمانی باپ ! میں اس بات کو اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ انہوں نے حد بندی کر
رکھی ہے اور وہ اپنی مرضی کے مطابق منظّم ہو گئے ہیں تو تو نے ان دونوں تنظیموں
کیساتھ کیا کیا ہے ؟ ان دونوں گروہوں کو دیوار کے ساتھ لگے اوپر والے چھجے پر
ڈال دیا ہے اور دونوں مر رہے ہیں اور عملی طور پر وہ مردہ ہو چکے ہیں ۔

80۔ خداوند راستباز دل لوگوں سے مل ، میں ان کی آنکھیں نہیں کھول
سکتا ۔ صرف تو ہی یہ کر سکتا ہے ۔ میں نے تیری سچائی یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مدد سے
ان کے سامنے رکھ دی ہے ۔ جس سے کلامِ خدا کے وہ دونوں بیان باہم مل گئے ہیں
اور اسطرح ایک سچا کلام ثابت ہوتا ہے ۔ میری یہ دعا ہے کہ وہ اسے غلط نہ سمجھ

بیٹھیں ۔ بلکہ اپنی زندگی کے تمام ایام میں تجھ سے محبت کریں اور تیری خدمت کریں اور نور میں چلتے رہیں ۔ خداوند یہ بخش دے ۔

میں ان خواتین کے لیے دعا کرتا ہوں اور ان سب کے لیے بھی دعا کرتا ہوں جو اس پیغام کو سنتے ہیں ۔ اس سے وہ پریشان نہ ہو جائیں بلکہ اس کے باعث وہ الٰہی مکاشفات کے لیے زیادہ بھوک اور پیاس محسوس کریں ۔ خداوند یہ بخش دے ۔ اب میں انہیں تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں کہ جو ان کے لیے بہتر ہو ان سے ویسا ہی کر ۔

یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے ۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆